سلسلۂ تصوف نمبر ۳

اردو ترجمہ کتاب

فالودۂ بہشتی

از تصنیف لطیف حضرت خواجہ عبداللہ انصاری مصطفیٰ آبادی

رحمۃ اللہ علیہ

مترجمہ

جناب مولنا مولوی الٰہ دین صاحب نقشی فاضل حنفی نقشبندی مجددی سلمہ ربہ

حسب فرمائش

ملک فضل الدین ملک چنن الدین ملک تاج الدین ککے زئی

تاجران کتب قومی بازار کشمیری

کوچہ ککے زئیاں

لاہور

نولکشور گیس پرنٹنگ ورکس لاہور میں صحت و صفائی کے ساتھ چھپا

قیمت مجلد ... ۴؎

تصوّف کی سراپا رحمت بےنظیر قابل دید کتابوں کا سلسلہ

اُردو ترجمہ مقاصد السّالکین

یہ کتاب جو طالب مولےٰ کے لئے بےنظیر رہنما ہے۔ حضرت خواجہ ضیاء اللہ صاحب علیہ الرحمۃ نقشبندی کی تصنیف لطیف میں سے ہے۔ اس کا ایک ایک لفظ اخلاق محمدی صلی اللہ علیہ وسلم اور شریعت کی تابعداری سے پُر ہے۔ یہ کتاب فارسی زبان میں عجیب دلکش پیرایہ میں بعبارت مقفےٰ لکھی ہوئی ہے جس کو جناب خواجہ خواجگان حضرت خواجہ نور محمد صاحب تیراہی نقشبندی مجددی علیہ الرحمۃ ہر وقت اپنے مطالعہ میں رکھتے تھے۔ بلکہ یہاں جناب کو اس کتاب سے محبت تھی کہ حضور علیہ الرحمۃ رات کو بوقت خواب اپنے سینہ مبارک پر رکھ کر آرام فرمایا کرتے تھے۔ چونکہ نیازمند کو حضور علیہ الرحمۃ کے سلسلہ میں وثیقہ غلامی ہے۔ اور یہ نعمت عظمےٰ نہایت تلاش و تجسس سے لی۔ لہٰذا فائدہ عام کیلئے اس کو عام فہم اردو میں ترجمہ کر دیا گیا ہے۔ مصنف علیہ الرحمۃ نے اس کتاب میں پانچ مقصد مقرر کئے ہیں۔ جن کو نمبروار ملاحظہ ناظرین درج کرکے دکھانا ہے کہ اس کتاب کے کیسے عالی مضامین ہیں:۔

مقصد اوّل ۔ شریعت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر مستقیم رہنا۔ سنت رسول مقبول کی تابعداری۔ نماز کی حقیقت۔ حضرت رسالت پناہ کے اخلاق۔ درود شریف کی بزرگیاں۔ کئی ایک اور فائدے ۔

مقصد دوم نفس کشی۔ نفس سے لڑائی۔ اپنی اصلیت کو پہچاننا۔ تقسیم اوقات۔ قرآن مجید پڑھنے کے فضائل۔ تہذیب اخلاق۔ نفس کشی اور اس کے ساتھ لڑائی کے علاوہ کئی ایک اور فائدے ۔

مقصد سوم ۔ ذکر کے فضائل۔ حق سبحانہٗ تعالےٰ کو یاد کرنا۔ دنیا کی حقیقت۔ کلمہ طیبہ نفی و اثبات ۔

مقصد چہارم ۔ خدا کی درگاہ کا حضور۔ علم کی حقیقت۔ اولیاء اللہ کی صحبت کے فائدے۔ آداب مراقبہ کی حقیقت۔ کشف و کرامات کے حالات۔ خداوند تعالےٰ کی درگاہ میں گریہ زاری کرنے اور اپنی ہستی کو نیست کرنے کی فضیلت۔ اولیاء اللہ کے پہچاننے اور دلوں میں تمیز کرنے کے علاوہ اور بہت سی مفید باتیں ۔

مقصد پنجم ۔ حق سبحانہٗ تعالےٰ کا عشق و محبت۔ مناجات بدرگاہ باری تعالےٰ۔ چند اور کار آمد باتیں اور کتاب کا خاتمہ۔ یہ بےنظیر کتاب نہایت خوشخط عمدہ کاغذ پر بڑی صفائی سے چھپائی گئی ہے۔ بہت بڑا حجم ۔ قیمت ۲عہ/

اُردو ترجمہ اسرار الطریقت

یعنی جناب قدوۃ العارفین حضرت شاہ محمد غوث لاہوری ثم پشاوری رحمۃ اللہ علیہ کی اپنی لکھی ہوئی کتاب جس میں حضرت نے اپنے تمام حالات از اول تا آخر نیز جن بزرگوں سے جناب کو فیض باطنی پہنچا ہے نہایت تفصیل سے لکھے ہیں۔ اس کے علاوہ طالب کے لئے طریق اذکار بھی نہایت شرح و بسط کے ساتھ بتلائے گئے ہیں۔ آخیر حصہ میں جناب نے شجرۃ الانساب بھی بزرگوں کے لکھے ہیں۔ چونکہ قادری طریقہ کے نہایت زبردست اور کامل و اکمل بزرگ گذرے ہیں۔ جناب کے ان ملفوظات کے پڑھنے اور ہدایات پر عمل کرنے سے خدا بکار رسیدہ نہایت آسانی سے ملتا ہے۔ طالبان مولا کو اسے ضرور پڑھنا چاہیئے یہ کتاب نہایت محنت سے ترجمہ کر کے عمدہ چھاپی گئی ہے ۔ قیمت ۴ر

مرآۃ العارفین

یہ کتاب عربی میں تصنیف لطیف جگر گوشہ رسول مقبول حضرت احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم و نور دیدہ علی المرتضےٰ جناب سید الشہداء حضرت امام حسین رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی راہ سلوک میں ہے۔ جناب امام علیہ السلام نے طریق سلوک کو نہایت عمدگی سے بتایا ہے۔ اس کتاب کا اردو میں ترجمہ ساتھ ساتھ ہے۔ خوبی اور برکت پڑھنے سے معلوم ہوتی ہے۔ نہایت عمدہ لکھائی اعلےٰ چھپائی نفیس کاغذ پر چھپوائی گئی ہے ۔ قیمت چار آنے ۴ر

اُردو ترجمہ مکتوبات میر سیّد علی ہمدانی

حضرت میر سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات کا اردو ترجمہ طالبان راہ حقیقت کے لئے اس کا مطالعہ نہایت مفید ہے ۔ قیمت ۶ر

اُردو ترجمہ مع اصل کتاب ہشت شرائط خواجگان نقشبندیہ

از تصنیف لطیف مُلّا حسین صاحب خباز رحمۃ اللہ علیہ۔ یعنی بزرگان سرکار نقشبندیہ کے ہشت شرائط قابل دید نسخہ ہے ۔ قیمت ۲ر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اردو ترجمہ کتاب

فالودہ بہشتی

غزل	ترجمہ
۱۔ اے ز دردت بیدلاں را بوئے درماں آمدہ یاد تو عشاق را مونس جاں آمدہ	۱۔ اے خداوند تعالیٰ تیرے درد کی بو ہی بیدلوں کا علاج ہے۔ اور تیری یاد عاشقوں کیلئے جان کی غمخوار ہے +
۲۔ صد ہزاراں ہمچو موسیٰ مست در ہر گوشۂ رب ارنی گو شدہ دیدار جویاں آمدہ	۲۔ لاکھوں (آدمی) موسیٰ علیہ السلام کی طرح ہر گوشے میں مست ہیں رب ارنی (خداوند تعالیٰ مجھے دکھا) کہنے والے اور دیدار کے طالب ہیں +
۳۔ سینہا بینم ز سوزِ ہجر تو بریاں شدہ دیدہ ہا بینم ز دردِ عشق گریاں آمدہ	۳۔ سینوں کو میں تیری جدائی کی جلن سے بھنے ہوئے دیکھتا ہوں۔ اور آنکھوں کو تیرے عشق کے درد سے روتی ہوئیں دیکھتا ہوں +
۴۔ عاشقانت نعرۂ الفقر و فخری مے زنند بر سرِ کوئے ملامت پائے کوباں آمدہ	۴۔ تیرے عاشق الفقر فخری (فقر میرا فخر ہے) کا نعرہ مارتے ہیں۔ اور ملامت کے کوچے میں خوشی سے ناچتے ہوئے آتے ہیں +

۵- پیرِ انصار از شرابِ شوق خوردہ جرعہ
ہمچو مجنوں گردِ عالم مست و حیراں آمدہ

۵- پیر انصار تیرے شوق کی شراب کا ایک گھونٹ پی کر مجنوں کی طرح جہان میں مست اور حیران ہو گیا +

۶- صد ہزاراں عاشقِ سرگشتہ بینم بر اُمید
در بیابانِ غمت اللہ گویاں آمدہ

۶- لاکھوں سرگردان عاشقوں کو میں دیکھتا ہوں کہ امید (دیدار) سے تیرے غم کے جنگل میں اللہ اللہ پکارتے ہیں +

اے سخی بخششوں کے مرحمت کرنے والے اور اے رحم کرنے والے - خطاؤں کے پردہ پوش - اور اے بے نیاز کہ تو ذات و صفات میں بے مثال ہے - اور اے واحد لاشریک کہ ہماری سمجھ سے باہر ہے اور اے پیدا کرنے والے کہ تو گمراہوں کا راہنما ہے - اور اے قدرت والے - کہ تو خدائی کے [illegible] ق ہے - ہماری جان کو صفائی دہ اور ہمارے دل کو اپنی روشنی عطا کر - او [illegible] ے مرحمت وہ چیز عنایت کر جو بہتر ہو - اور ہماری آنکھ کو اپنی روشنی بخش +

رباعی | ترجمہ

یارب دلِ ما را تو برحمت جاں دہ
در د ہمہ را بہ صبوری درماں دہ

اے پروردگار ہمارے دل کو اپنی رحمت سے زندہ کر - اور سب کے دردوں کے لئے صبر کا علاج عنایت کر +

ایں بندہ چہ داند کہ چہ مے باید ساخت
دانندہ توئی ہر آنچہ بہتر آں دہ

یہ بندہ کیا جانتا ہے کہ کیا کرنا مناسب ہے - تو ہی جاننے والا ہے جو کچھ بہتر ہے وہی دہ +

اے خداوند تعالےٰ میں نے اپنی عمر برباد کی اور اپنے بدن پر میں نے ظلم کیا - میرے عذر کو قبول کر - اور ہمارے عیبوں کا خیال نہ کر - اے خداوند تعالےٰ نہ میں

رہ سکتا ہوں نہ پیچھے ہٹ سکتا ہوں میری دستگیری کر کیونکہ تیرے فضل سوا میری کوئی پناہ نہیں۔ اے خداوند تعالےٰ میں تو اپنی بدی کے سبب ہوں۔ تو اپنی ہستی کے صدقے میرے گناہ بخش۔ اے خداوند تعالےٰ میری تجدیدی بنیاد کو خراب نہ کر۔ اور میری اُمید کے باغ کو خشک نہ کر۔ اے خداوند تعالےٰ ہم نے دونوں جہان چھوڑ کر تیری محبت کو اختیار کیا۔ اور مصیبت کا لباس اپنے لئے قطع کیا۔ اور عاقبت کا پردہ پھاڑ ڈالا ایسا دل عنایت کر کہ جو باوفا ہو اور ایسی جان مرحمت فرما کہ تیری رضا پر راضی رہے۔ اور ایسا حال بخش کہ نفسانی خواہشوں کو ترک کر دے اور ایسا اقبال عنایت کر کہ دولت اور نیک بختی کا دروازہ کھل جائے۔ اور ایسا ذوق مرحمت کر جو نیاز کا سبق حاصل کرے۔ اور ایسا شوق بخش کہ حرص کی آنکھیں سی دے اور ایسا چاند عنایت کر کہ جس سے دل کا تنگ میدان روشن ہو جائے۔ اور ایسی آہ عنایت کر کہ سینے کو پھلواڑی بنا دے جس کو تو نے اپنی محبت کا داغ دیا اس کے وجود کے کھلیان کو نیستی کی ہوا سے برباد کر دیا میرے دل کو محبت کا داغ عنایت کر اور مجھے نیستی کی ہوا سے برباد نہ کر۔ اے خداوند تعالےٰ ایک دفعہ ہماری جان کو سلامتی عنایت کر اور ہم کو اپنی مہربانی سے اپنا فرمانبردار بنا۔ اور اپنی خوشی پر میری زندگی کو نباہ اور ہمیشہ ہم پر اپنی نظر عنایت کر اور اپنے بندوں سے مجھے شمار کر۔ اے خداوند تعالےٰ اگرچہ میرے پاس بندگی اور طاعت زیادہ نہیں لیکن تیرے سوا میرا اور کوئی نہیں۔ اے خداوند تعالےٰ تیرا فضل منگا نہیں اور میرا شکر اس کا دم سستا نہیں۔ اے خداوند تعالےٰ تیرے بغیر کسی سے خوشی حاصل نہیں ہوتی اور تیرے سوا کسی سے آزادی نہیں ملتی +

رباعی	ترجمہ
یارب بکرم برمن درویش نگر	اے پروردگار مجھ درویش پر نظر عنایت کر۔ اور
برحال من خستہ و دل ریش نگر	مجھ دکھئے اور زخمی دل والے کے حال پر نگاہ کر۔

از رُوئے کرم شادی وآزادی دہ — براہِ مہربانی مجھے خوشی اور آزادی مرحمت کر
برمن منگر بکرمِ خویش نگر — میری حالت کی طرف نہ خیال کر بلکہ اپنی بخشش کی طرف دیکھ +

آے خداوند تعالےٰ جس نے تجھے پہچانا جو کچھ تیرے سوا تھا سب پھینک دیا۔ ایسا دل عنایت کر کہ تیرے کام میں میں جان پر کھیل جاؤں۔ اور ایسی جان مرحمت فرما کہ اُس جہان کے کام کو ٹھیک ٹھاک کروں۔ اے خداوند تعالےٰ ایسا نفس عنایت کر کہ حرص کا دروازہ ہم پر بند رہے۔ اور ایسی قناعت بخش کہ ہمارے لالچ کا مُولا نہ کھلے۔ آے خداوند تعالےٰ میری دستگیری کر کیونکہ کوئی ایسا شخص نہیں جو میری مدد کرے۔ اور ہمارے عذر قبول کر کیونکہ ہم کہیں بھاگ نہیں سکتے۔ اے خداوند تعالےٰ یہ نہ پوچھ کہ میں کیا لایا ہوں تاکہ میری قلعی نہ کھل جائے۔ اور نہ پوچھ کہ میں نے کیا کیا ہے۔ تاکہ میں بے عزت نہ ہوں۔ اے خداوند تعالےٰ آخرت دہ تاکہ ہم دنیا سے بیزار ہو جاویں۔ اور توفیق عنایت کر تاکہ ہم اپنے دین میں پکے ہو جاویں۔ اے خداوند تعالےٰ ہمارا خیال رکھ تاکہ ہم پریشان نہ ہوں۔ اور راہِ راست پر لا تاکہ آوارہ وحیران نہ ہوں۔ آے خداوند تعالےٰ تو ہی ہمارے کام بنا کیونکہ دوسرں کو معلوم نہیں اور تو ہی نوازش کر کیونکہ اور کوئی نوازش نہیں کرتا۔ آے خداوند تعالیٰ ایسا دل عنایت کر جو کہ تیری فرمانبرداری میں لگا رہے۔ اور بندگی کی ایسی توفیق بخش جو بہشت کی رہنمائی کرے۔ آے خداوند تعالےٰ تجھے دریافت کرنا ہماری آرزو ہے لیکن یہ ہماری قوتِ بازو سے حاصل نہیں ہو سکتی اپنی مہربانی کو ہمارا رہنما بنا اور مجھے اپنا آشنا کر۔ آے خداوند تعالےٰ ایسا علم عنایت کر کہ اس میں حرص کی آگ نہ ہو۔ اور ایسا عمل دہ کہ جس میں ریا کا پانی نہ ہو۔ آے خداوند تعالےٰ ایسی آنکھ بخش کہ تیری ربوبیت کے سوا کچھ نہ دیکھے اور ایسا دل عنایت کر کہ تیری بندگی اختیار کرے۔ اے خداوند تعالےٰ ایسا نفس عنایت کر کہ بندگی کا بالا جان کے کان میں پہنائے۔ اور ایسی جان دہ کہ

ری ہر حکمت کا دارو نوش کرے۔ اَے خداوند تعالےٰ جو کچھ تو نے بویا ہے اسے
نی دہ۔ اور جو کچھ عبداللہ نے بویا ہے اسے برباد کر۔ اَے خداوند تعالےٰ تیری محبت
کے مرے ہوئے سے خون نہیں نکلتا۔ اور تیرے جلے ہوئے سے دھواں نہیں
نکلتا۔ تیرا مقتول قتل ہونے پر راضی ہے۔ اور تیرا جلا ہوا جلنے پر خوش ہے۔
مجھ کو اپنا مقتول بنا تاکہ میں خوش ہو جاؤں۔ اور اپنا جلا ہوا بنا تاکہ میں راضی ہو جاؤں
اَے خداوند تعالےٰ جب ہم گناہ کرتے ہیں تو تیرا دوست رنجیدہ خاطر ہوتا ہے۔ اور
تیرا دشمن شیطان خوش ہوتا ہے۔ پھر جب ہمیں تو عذاب دیگا۔ تو تیرا دوست ناراض
ہوگا اور تیرا دشمن خوش۔ اَے خداوند تعالےٰ دشمن کو دو خوشیاں نہ دہ اور دوست
کے دل میں دو غم نہ ڈال۔ اَے خداوند تعالےٰ میں اپنے آپ میں بید کی طرح کانپتا
ہوں۔ تاکہ ایسا نہ ہو میری قیمت ہی کچھ نہ ہو۔ اَے خداوند تعالےٰ ایک دفعہ فرما کہ
"تو میرا بندہ ہے" تاکہ میری ہنسی عرش سے گذر جائے۔ اَے خداوند تعالےٰ اگرچہ
کاسنی تلخ ہے۔ لیکن اُسی کے باغ کی ہے۔ اور عبداللہ اگرچہ مجرم ہے۔ لیکن اسی
کے دوستوں سے ہے +

رباعی	ترجمہ
پیوستہ دلم دم برضائے تو زند	ہمیشہ میرا دل تیری رضا کا دم مارتا ہے
جاں در تنِ من نفس برائے تو زند	اور جان میرے بدن میں تیرے لئے سانس لیتی ہے +
گر بر سرِ خاکِ من گیاہے روید	اگر میری خاک پر گھاس اُگے۔ تو ہر پتے
از ہر برگ بوئے وفائے تو زند	سے تیری وفا کی بو آئے گی +

اَے خداوند تعالےٰ تو نے کہا کہ نہ کر اور پھر اسی پر مجھے لگائے رکھا۔ اور فرمایا
کہ کر اور پھر اس کے کرنے کی اجازت نہ دی۔ جو کچھ تو نے فرمایا کہ نہ کر اُس کے کرنیکی

توفیق ہی نہ دے۔ اور جو کچھ تونے کہا کہ کر اُس کے کرنے کی ہمت عطا کر۔ آے خداوندتعالےٰ جو جھنڈا تونے خود کھڑا کیا ہے۔ اُس کو نہ گرا۔ اور جب کہ آخر کار تو بخشش ہی دے گا تو پہلے ہی مجھے شرمندہ نہ کر۔ آے خداوندتعالےٰ تابعداروں کا بخش دینا تیرے نزدیک کوئی بڑی بات نہیں۔ اور جو بخشش سب کو پہنچتی ہے وہ کس قدر ہے +

رباعی	ترجمہ
من بندۂ عاصیم رضائے تو کجا است	میں گنہگار بندہ ہوں تیری رضا کہاں
تاریک دلم نورِ ضیائے تو کجا است	ہے۔ میرا دل سیاہ ہے تیری روشنی کا نور کہاں ہے +
ما را تو بہشت گر بطاعت بدہی	ہم کو اگر بہشت طاعت کے بدلے
آں بیع بود لطف وعطائے تو کجاست	تو دیوے۔ تو یہ بیع ہے تیری مہربانی اور بخشش کہاں ہے +

آے خداوندتعالےٰ جس کو تو پھینکتا ہے اس کو درویشوں سے ملا دیتا ہے۔ مجھے ان کا غلام بنا۔ اور ان کے دشمن کا دشمن بنا دے۔ اے خداوندتعالےٰ اگرچہ بہشت چشم وچراغ کی طرح ہے لیکن تیرے دیدار کے بغیر درد اور داغ ہے +

قطعہ	ترجمہ
اگرچہ مشکِ اذفرِ خوش نسیم است	اگرچہ تیز بُو کستوری عمدہ خوشبو والی ہے
دمِ جاں بخش چوں بوئیت ندارد	مگر تیری بُو کی طرح جان بخشنے والا دم نہیں رکھتی +
مقامِ خوبِ دلخواہ است فردوس	بہشت اگرچہ دلپسند اور عمدہ جگہ ہے لیکن
ولیکن رونقِ کوئیت ندارد	تیرے کوچے کی سی رونق اس میں نہیں +

آے خداوندتعالےٰ جمال تیرا ہی ہے۔ باقی سب بدصورت ہیں۔ اور بہشت کے

خریدار زاہد بہشت کے فردوس ہیں۔ اے خداوند تعالٰے اگر تو مجھے دوزخ میں بھیجدے تو میرا کوئی دعوے نہیں۔ اور اگر بہشت میں بھیجے تو تیرے جمال کے بغیر میں اس کا خریدار ہی نہیں۔ اے خداوند تعالٰے کاش کہ عبداللہ خاک ہوتا تاکہ اس کا نام وجود کے دفتر سے پاک ہوتا +

رباعی — ترجمہ

رباعی	ترجمہ
دے آمدم نیامد از من کارے	میں کل آیا اور مجھ سے کوئی کام نہ
امروز زمن گرم نشد بازارے	ہوسکا۔ اور آج بھی مجھ سے گرم بازاری نہ ہوسکی +
ناآمدہ بودن بہ ازیں آمدنم	کل میں تیرے بھیدوں سے ناواقف
فردا کہ میروم بیخبر از اسرارے	ہوکر جاؤں۔ اس آنے سے میرا نہ آنا ہی بہتر تھا +

اے خداوند تعالٰے اور لوگ شراب پرست ہیں اور میں ساقی پر۔ ان کی مستی فنا ہونیوالی ہے۔ اور میری باقی رہنے والی +

رباعی	ترجمہ
مستِ توام از جرعۂ جام آزادم	میں تجھ پرست ہوں پیالے کے گھونٹ
مرغِ توام از دانہ و دام آزادم	سے آزاد ہوں۔ میں تیرا پرندہ ہوں دانے اور جال سے آزاد ہوں +
مقصودِ من از کعبہ و بتخانہ توئی	کعبے اور بتخانے سے میرا مقصود تو ہی
ورنہ من ازیں ہردو مقام آزادم	ہے۔ نہیں تو میں دونوں مقاموں سے آزاد ہوں +

اے خداوند تعالٰے میں اپنی عاجزی سے واقف ہوں۔ اور اپنی بے لیسی پر

خود ہی گواہ ہوں۔ میری مرضی تیری مرضی ہے۔ میں کیا طلب کروں۔ اَے خداوند تعالےٰ
میری فراق کی آگ کو اپنے وصال کے پانی سے بُجھا۔ اور دوزخ کا خوف اپنے فضل
سے مجھ سے دور کر۔ اے خداوند تعالےٰ اس روشن کیئے ہوئے چراغ کو گُل نہ کر اور
اس جلے دل کو نہ جلا۔ اور اس سیئے ہوئے پردے کو نہ پھاڑ۔ اور اس بُلائے ہوئے
بندے کو اپنی درگاہ سے دور نہ کر۔ اَے خداوند تعالےٰ جو پایہ کہ بہت ٹوٹا ہوُا ہے
عبداللہ کی چھت پر رکھ۔ جب مجھ میں کچھ سکت تھی تو مجھے معلوم نہ ہوُا۔ اب مجھے
معلوم ہوُا تو سکت نہ رہی۔ اَے خداوند تعالےٰ اُس نام کی عزت کے صدقے جو تجھے
معلوم ہے۔ اور اُس ذات وصفات کی عزت کے صدقے میری فریادرسی کر کیونکہ تو
کر سکتا ہے۔ اَے خداوند تعالےٰ یہ چاشنی جو تو نے عنایت فرمائی اس کو پورا کر اور یہ
بجلی جو تو نے چمکائی ہے ہمیشہ رکھ ✦

قطعہ	ترجمہ
یارب ز تو آنچہ من گدا میخواہم افزوں ز ہزار بادشاہ میخواہم	اے پروردگار یہ فقیر جو کچھ تجھ سے مانگتا ہے۔ ہزار بادشاہوں سے زیادہ مانگتا ہے ✦
ہرکس ز درِ تو حاجتے مے خواہد من آمدہ ام ز تو ترا میخواہم	ہر شخص تیرے دروازے سے کوئی نہ کوئی حاجت طلب کرتا ہے میں بھی آیا ہوں اور تجھ سے تجھے ہی طلب کرتا ہوں ✦

اَے خداوند تعالےٰ میں نے اس رسالے کو ایک معجون بنایا ہے۔ اپنے روح
کے فیض کے لیئے اور زخمی دل یاروں کے لیئے قرص تیار کیا ہے۔ مجھے اس معجون
سے صفائی عنایت کر اور دوستوں کے دل کو شفا بخش۔ اَے خداوند تعالےٰ اس
بہشتی فالودے کو نگاہ رکھ اور سختی چھوڑ دے ✦

رباعی	ترجمہ
اے خالقِ حسن وقبیح واخلاص وریا	اے نیکی۔خوبی۔برائی اور اخلاص اور ریا کے
اے خالقِ روح وجسد وامراض وشفا	پیدا کرنے والے۔اور اے روح جسم اور
	مرض اور شفا کے پیدا کرنے والے +
ایں یوسفِ من کہ بے نظیر است بحُسن	اس میرے یوسفؑ کو جو خوبصورتی میں
درمصرِ جہاں عزیز ومحبوب نماء	بے نظیر ہے۔جہان کے مصر میں عزیز
	اور پیارا بنا +

اے عبادت کی خصلت والے عابد شیخ بہار نے کیا ہی عمدہ فرمایا ہے۔کہ اگر عبادتؔ اور بندگی سے خداوند تعالےٰ کے وصال کا قرب حاصل ہوتا۔تو عزازیل (شیطان) مردود نہ ہوتا۔اور اگر حسب ونسب (ذات پات) منظور ہوتا تو ابوجہل سنگسار نہ ہوتا۔مدعا یہ ہے کہ خدا کے کارخانے میں دم مارنے کی جگہ نہیں +

مثنوی	ترجمہ
گہ آری خلیلے ز بتخانۂ	کبھی تو بتخانہ سے خلیل پیدا کرتا ہے۔اور
کنی آشنائے ز بیگانۂ	بیگانے سے آشنا بناتا ہے +
گہے باچنیں گوہرِ خانہ خیز	کبھی تو ایسے گھرانے کے موتی ابوجہل
چو بوجہل راکنی سنگ ریز	کو کنکر بناتا ہے +

ابوجہل مکہ کی زمین سے پیدا ہوا اور ابراہیم بتخانے سے یہ کام محض عنایت کی وجہ سے ہے باقی سب بہانہ ہے ؎

شعر	ترجمہ
حسن زبصرہ بلال ازحبش صہیب ازروم	حسن بصرہ سے اور بلال حبش سے اور صہیب
زخاک مکہ ابوجہل ایں چہ بوالعجبی است	روم سے ہوا اور ابوجہل مکے کی خاک سے
	یہ بڑے تعجب کی بات ہے +

حسن۔ بلال اور صہیب باوجود دور داز ملک میں رہنے کے عارف تھے اور ان پر عنایت ہوئی۔ اور ابوجہل مکے میں پیدا ہو کر بھی دین محمدیؐ سے محروم رہے۔ اگرچہ نور کا حاصل ہونا فرمانبرداری اور بندگی سے ہے لیکن کام عنایت الٰہی سے ہی سرانجام ہوتا ہے +

رباعی	ترجمہ
آنجا کہ عنایت الٰہی باشد	جہاں پر خداوند تعالےٰ کی مہربانی ہو وہاں
فسق آخر کار پارسائی باشد	بدکاری بھی آخر کار پرہیزگاری ہو جاتی ہے +
آنجا کہ قہر کبریائی باشد	اور جس جگہ کہ خداوند تعالےٰ کا قہر ہو۔
سجادہ نشیں کلیسیائی باشد	وہاں سجادہ پر بیٹھنے والا بھی عیسائی ہو جاتا ہے +

اے پیارے دولتمند کو اپنے مال و دولت پر ناز ہوتا ہے۔ اور درویش وہ ہے جو قسمت سے موافقت کرتا ہے۔ تجھے معلوم ہو۔ کہ دنیا غرور کا مقام ہے۔ اور نشے کا شہر۔ اور ایسے ڈنگ کا زخم ہے جس کا کوئی مرہم نہیں۔ اور ابراہیم ادھم کی یہ چھوڑی ہوئی ہے۔ اور یہ ظلم اور تکلیف کا گھر ہے جس کو جنید بغدادی نے دور کیا ہے اور تلخی کا جان کو جلانیوالا گھونٹ ہے جس سے شفیق بلخی نے منہ پھیر لیا ہے۔ غفلت اور بدنامی کا جیلخانہ ہے جو بایزید بسطامیؒ کی نظر میں لعنتی ہے۔ اور کم ہمت خود پرستوں کے لئے کلیسیا ہے جس کو ابوالخیر ابوسعید نے رد کیا ہے۔ یہ متقی آدمیوں کی چھوڑی ہوئی اور بدبختوں کی سنبھالی ہوئی ہے۔ جو اس کا طلب کرنے والا ہے وہ بے عزت اور خوار ہے۔ اور اس کا دل بیمار ہے۔ اور اس کے عذر کی زبان کند ہے۔ اہل عبرت کے لئے یہ آیت دلیل ہے۔ قل متاع الدنیا قلیل (کہدے کہ دنیا کا اسباب تھوڑا ہے) اے پیارے قبرستان کی طرف خیال کر کہ اس میں کتنے ہی مقبرے اور مزار ہیں

جن میں لاکھوں ایسے نازنین سوئے پڑے ہیں جنھوں نے بڑی بڑی کوششیں اور جستجوئیں کیں۔ اور حرص اور اُمید کی گرمی میں جوش مارتے رہے۔ اور موتی اور جواہرات کی تھیلیاں جمع کیں۔ اور لعل اور فیروزے کمر پر باندھے اور بیٹھے۔ اور سونے چاندی سے گڑھے پُر کیئے۔ اور اپنے اردگرد تمام زر و جواہرات سجائے۔ کئی حیلہ بازیوں سے نقدی چھینی آخر کار وہ مر گئے اور حسرت اپنے دل میں لے گئے۔ ڈھیر کے ڈھیر زمین میں دبائے اور دل پر دنیا کے غم کا داغ لے گئے۔ اچانک سب کے لئے موت کا دروازہ کھلا اور سب نے موت کا شربت چکھا +

رباعی	ترجمہ
اگر مردی بگورستاں گذر کن	اگر تو مرد ہے تو قبرستان کی طرف سے گذر۔ اور
مقامِ منزلِ ہر کس نظر کن	ہر ایک آدمی کا مقام و مکان دیکھ +
تہید ستئِ صاحب دولتاں بیں	دولتمندوں کی مفلسی کو دیکھ۔ اور دل سے
زدل ذوقِ زر اندوزی بدر کن	مال جمع کرنیکا شوق دور کر +

اے عزیز تو موت کا اندیشہ کر اور دنیاوی امیدوں کو قطع کر نہیں تو تجھ پر افسوس ہے اور تیرا مقام دوزخ ہوگا۔ دوست تیرے پاؤں کی خاک کی جستجو کرتے ہیں۔ اور زبانِ حال سے کہتے ہیں۔ کہ اے عقلمند جوانوں اور بے حاصل بوڑھو کیا تم دیوانے ہو۔ تمہیں معلوم نہیں ہوتا۔ کہ ہم خاک اور خون میں سوئے ہوئے ہیں۔ اور چہروں کو نقاب میں چھپائے ہوئے ہیں۔ اور ہم میں سے ہر ایک چودھویں رات کا چاند ہے۔ اور ہمیں تم بھولے ہوئے ہو۔ ہم بھی تم سے پہلے مقصود مندی کے فرش پر سو چکے ہیں۔ اور حکمرانی کے مزے لوٹ چکے ہیں۔ اور دنیا کے پستان چوس چکے ہیں۔ آخر کار ہم نے موت کا شربت چکھا۔ اور اپنی زندگی سے وفا نہ دیکھی۔ ناچیز ہو کر ہم نے اپنے آپ کو دیکھا۔ ہم نے اپنے آپ کو فنا کا برباد کیا ہوا اور

تکلیف اور مصیبت کی خاک پر پڑے ہوئے پایا۔ نہ ہم نے اپنے اہل و عیال سے کوئی مہربانی دیکھی اور نہ مال و دولت سے کسی قسم کا فائدہ حاصل کیا۔ باوجود ان تمام ندامتوں کے اگر قیامت کی پرسش نہ ہوتی تو بھی ہم قناعت کرتے۔ اب ہمارے پاس نہ سرہانہ نہ فرش۔ نہ نقدی۔ نہ مال۔ نہ سامان ہے۔ اور نہ ہی کسی کو آواز اور صدا دینے کی مجال ہم اب بھیک منگوں کی طرح ہیں۔ دنیا سے ہمارا حصہ اب بے نصیبی ہے۔ اور ہمارا گوشت کیڑوں کے نصیب ہو رہا ہے۔ جس وقت ہم میں کچھ کرنے کی طاقت تھی۔ تو ہم نے کان میں کوئی ہنر کا موتی نہ رکھا۔ اور نہ کسی خبر کی جستجو کی۔ ہم پریشانی میں پڑے ہیں اور ہم نے بیفائدہ جان دی۔ اگر تمہیں جنوں نہیں تو اب بھی ہماری حالت کو دیکھو۔ کہ ہر ایک روح زار زار روتی ہے۔ اور حسرت کے آنسو بہاتی ہے۔ اور اپنی ماتم پرسی کر رہی ہے۔ ہماری حالت بے زبانی ہے۔ اور ہمارے کئے پر پریشانی ہے۔ راہ سیدھی پر آجاؤ۔ اور ہماری حالت کی طرف دیکھو۔ کہ نہ ہمارے نام کی خبر باقی رہی۔ اور نہ ہمارے جسم کا اثر باقی رہا۔ ہمارے بدن گل گئے ہیں۔ اور ہماری ہڈیاں بوسیدہ ہو گئی ہیں۔ ہمارا گھر بار اجڑ گیا ہے۔ اور مکان اور رہائش کی جگہ ریت ہے۔ اور ہمارے بستر پر دوسرے قایم مقام ہیں۔ اور ہمارے یتیم بچے ہم سے غایب ہیں۔ ہمارا مال دوسرے لوگ لے گئے ہیں۔ اور ہمارا رخسارہ خاک نے کھا لیا ہے۔ اور ہماری لبوں پر گرد بیٹھی ہوئی ہے۔ اور ہمارے دانت گر گئے ہیں۔ اور منہ ٹوٹ گیا ہے۔ اور ہماری زبان بند ہے۔ اور بدن کے بال جھڑ گئے ہیں۔ اور تمام اعضا زخمی ہو گئے ہیں۔ ہماری روح بھاگ گئی ہے۔ اور حیرت کا سبزہ ہماری خاک پر اُگا ہوا ہے۔ ہم تاریک خاک میں سوئے ہوئے ہیں۔ اور تم غفلت کی خواب میں شوخ چشم ہو کر سوتے ہو۔

اے عزیز مُردوں کی حالت معلوم کر۔ ان فی ذالک لعبرۃ لاولی الالباب (اس میں داناؤں کے لئے البتہ عبرت ہے) اور دل کو دنیا سے جو مردان خدا کی طلاق

دی ہوئی ہے۔ اور مخنثوں کی منکوحہ ہے ہٹالے۔ اس نصیحت کو ہوش کے کانوں سے سن جو کہ آبدار موتی کی طرح عمدہ ہے +

قصیدہ	ترجمہ
۱۔ شنیدم کہ عیسیٰ علیہ السّلام تضرع کناں گفت کاے پروردگار	۱۔ میں نے سنا کہ عیسیٰ علیہ السلام نے گڑگڑاتے ہوئے کہا کہ اے خداوند تعالیٰ +
۲۔ بہرگونہ ونگ دنیا کہ ہست خدایا بہ لطفِ بچشم در آر	۲۔ جس رنگ ڈھنگ کی دنیا ہے۔ اپنی مہربانی سے مجھے دکھلا +
۳۔ دریں آرزو مدتے در گذشت کہ میکرد روزے بدشتِ شکار	۳۔ اسی آرزو میں مدت گذر گئی۔ کہ ایک روز ایک جنگل میں شکار کھیل رہے تھے +
۴۔ زنے دید آں دشت از دور دید نہ اغیار با او رفیق و نہ یار	۴۔ ایک عورت کو اس جنگل میں دور سے دیکھا نہ اسکی ہمراہ کوئی غیر تھا اور نہ دوست اور ساتھی +
۵۔ بدو گفت عیسیٰ کہ تو کیستی چنیں دور ماندہ ز خویش و تبار	۵۔ اسکو عیسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ تو کون ہے جو اس طرح اپنے خویش و قبیلے سے دور پڑی ہے +
۶۔ چنیں داد پاسخ کہ من آں زنم کہ بردی مرا مدتے انتظار	۶۔ اس نے جواب دیا کہ میں وہ عورت ہوں جس کا تو مدت سے منتظر تھا +
۷۔ چو بشنید عیسیٰ شگفت آمدش مرا گفت با صحبتِ زن چہ کار	۷۔ جب عیسیٰ علیہ السلام نے سنا اسے تعجب پیدا ہوا اور کہا کہ مجھے عورت کی صحبت سے کیا کام +
۸۔ بپوزش در آمد زن آنگاہ گفت کہ دنیاست نامِ من اے نامدار	۸۔ اُس وقت عورت نے عذر کر کے کہا کہ اے نامور میرا نام دنیا ہے +
۹۔ مسیحا بدو گفت بنمائے روے کہ تا ہر چہ دلہا نمودی فگار	۹۔ مسیح نے اسے کہا کہ مجھے چہرہ دکھلا تا کہ میں دیکھوں کہ کس بات پر تو نے دلوں کو زخمی کر رکھا ہے +

۱۰- بدو دست برقعہ زرخ برکشید
بروکرد رازِ نہاں آشکار

۱۰- دونوں ہاتھوں سے چہرہ پر سے پردہ اُٹھایا۔ اور پوشیدہ بھید اس پر ظاہر کیا +

۱۱- یکے گندہ پیرے سیاہ روے دید
ملوث بصد گونہ عیب و عوار

۱۱- کیا دیکھا کہ ایک بڑھیا عورت منہ کالے والی ہے جس میں سو طرح کے عیب اور نقص ہیں +

۱۲- بخون اندروں غرقہ یک دستِ او
دگر دست کردہ بحنا نگار

۱۲- ایک ہاتھ اُس کا خون آلودہ ہے۔ اور دوسرے پر مہندی لگا رکھی ہے +

۱۳- مسیحش بہ پرسید کایں حال چیست
بگو با من اے قحبۂ نابکار

۱۳- مسیح نے اسے پوچھا یہ کیا حال ہے اے بدکار فاحشہ عورت مجھ سے بیان کر +

۱۴- چنیں گفت یک لحظہ ایں شوہرا
بدیں دست کشتم نزار و زار

۱۴- اس نے یہ کہا کہ ایک گھڑی میں اس خاوند کو اس ہاتھ سے بری حالت میں مار ڈالتی ہوں +

۱۵- بدستِ دگر زآں حنا بستہ ام
کہ شوئے دگر شد مرا خواستار

۱۵- دوسرے ہاتھ میں جو مہندی لگا رکھی ہے اُس سے یہ مطلب ہے کہ اور شوہر میرا خواہشمند ہو +

۱۶- چو بردارم ایں را بقہر از میاں
بہ لطف ایں دگر گیردم در کنار

۱۶- جب میں ایک کو غصے سے ہٹا دیتی ہوں تو دوسرے کو مہربانی سے بغل میں لیتی ہوں +

۱۷- شگفت آنکہ با ایں ہمہ شوہراں
ہنوزم بکارت بود برقرار

۱۷- لیکن تعجب کی یہ بات ہے کہ باوجود اتنے خاوندوں کے ابھی تک میں کنواری ہوں +

۱۸- زراہِ تعجب مسیحاش گفت
کہ اے زشت رو قُحبہ بے اعتبار

۱۸- اس کو مسیحا نے تعجب کے طور پر کہا کہ اے بدصورت اور بے اعتبار چھنال عورت +

۱۹- چگونہ بکارت نہ شد زایلت
چہ داری بروں شوہر از صد ہزار

۱۹- تیرا کنوارپن کیونکر نہ زایل ہوا۔ حالانکہ لاکھوں سے بڑھکر تیرے خاوند ہیں +

۲۰ - بپاسخ چنیں گفت آں گندہ پیر
کہ اے زبدہ و قدوۂ روزگار

۲۰ - جواب میں اس بڑھیا نے یہ کہا - کہ اے زمانے کے برگزیدہ و پیشوا +

۲۱ - گروہے کہ کردند رغبت زمن
ندیدم ازیشاں یکے مردِ کار

۲۱ - بس جس گروہ نے مجھے محبت کی - ان میں سے ایک کو بھی کام کے لایق نہ پایا +

۲۲ - کسانیکہ بودند مردانِ راہ
نگشتند گردِ من از ننگ و عار

۲۲ - اور وہ آدمی جو خدا کی راہ کے مرد تھے وہ شرم اور عار کے باعث میرے پاس بھی نہیں پھٹکے +

۲۳ - چو حال ایں چنین است با شوہراں
اگر بکر باشم شگفتم مدار

۲۳ - جب شوہروں کی یہ حالت ہو - پھر اگر میں کنواری رہوں تو تعجب نہ کر +

۲۴ - تو نیز اے برادر مرا ایں قصہ را
ہمیدار ہر دم زمن یادگار

۲۴ - اے عزیز تو بھی اس قصے کو - ہر وقت میری طرف سے یاد رکھ +

۲۵ - ز مردی اگر ہیچ داری نصیب
بدیں قحبہ رغبت مکن زینہار

۲۵ - اگر تجھے مردمی کا کچھ حصہ حاصل ہے تو اس چھنال سے ہرگز محبت نہ کرنا +

اے عزیز دنیا سرتاسر حیرانی و پریشانی ہے - اور خداوند تعالےٰ کی طرف دل لگانا اور مشغول ہونا دونوں جہان کی نیک بختی ہے - خدا کی ذرہ بھر یاد ہزار بادشاہی سے بہتر ہے - ہشیار ہو اور بیدار رہو - اور پروردگار کی عبادت میں خالص اور مخلص ہو +

اے عزیز کچھ حاصل کرلے کہ وقت پھر نہیں ملیگا - اگر تو حاصل کرے گا مصیبت سے بچیگا - نہیں تو اپنی عمر فضول صرف کرے گا +

اے عزیز دنیا کا طالب نہ بن اس چھنال کے سر خاک ڈال - دنیا مردار ہے - اس کی خواہش میں اپنے آپ کو کتوں میں نہ شمار کرا - خداوند تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ الدنیا جیفة وطالبها کلاب (دنیا مُردار ہے اور اس کے طالب کُتے ہیں) +

اے عزیز دانائی کی علامت یہ ہے کہ تو دنیا سے دل کو ہٹا لے اور غفلت کو چھوڑ دے۔ دنیا سے کوچ کرنے سے پہلے عاقبت کا چراغ حاصل کرلے +

غزل	ترجمہ
۱۔ اگر در ظلمتے اینک سراجت حساب امروز کن فردا چہ حاجت	۱۔ اگر تاریکی میں تیرے پاس چراغ ہے۔ تو آج حساب کر کل کی کیا حاجت ہے +
۲۔ ہم اکنوں کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ ستانداز تو این تاج ددواجت	۲۔ ابھی کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ (ہر ایک کو موت آنے والی ہے) تجھ سے تیرا تاج اور بالاپوش لے لیگا +
۳۔ بکنجِ تختۂ تابوت خُسپی بخواری گرچہ بودہ تخت عاجت	۳۔ تو تابوت کے تختے کے ایک کونے میں سوئیگا۔ اگرچہ تو نے ہزار وقت سے ہاتھی دانت کا تخت حاصل کیا ہو +
۴۔ وہاند عادلِ مرگ از تو روزی بشخصے دیگرے این تخت و تاجت	۴۔ موت کا عادل (نہ موت) تجھ سے یہ تخت و تاج لیکر دوسرے شخص کو دیدیگا +
۵۔ کنوں از حق فراغت مے نمائی بگور آئی دوانی احتیاجت	۵۔ ابتو حق سے فارغ معلوم ہوتا ہے جب تو قبر میں آئیگا تو تجھے تیری ضرورت معلوم ہوگی +
۶۔ کسادی در فساد افگن ز توبہ کہ چوں فردا شود باشد رواجت	۶۔ توبہ کے ذریعہ فساد کی رونق کو کھو دے تا جب قیامت ہو تو تیرا رواج ہو +
۷۔ ترا پرہیز باید چند گاہے کہ فاسد گشت از عصیاں مزاجت	۷۔ تو کب تک پرہیز نہیں کریگا۔ کہ تیرے مزاج میں گناہ کے سبب فساد آگیا ہے +

۸- زرنج دقِ فسق اے پیرِ انصار مگر فضلِ خدا باشد علاجت	۸- اے پیر انصار تیری بدکاری کے تپدق کی تکلیف شاید خدا ہی کے فضل سے دور ہو +

اے مرتبے والو دنیاوی کاروبار سے واقف اور مسجد سے ناآشنا۔ دن رات گناہ میں مشغول۔ تمہاری دنیا آباد اور تمہارا دین تباہ۔ نہ تمہیں جوانی میں شرم نہ بڑھاپے میں پشیمانی۔ تو نے عمر گذار دی اور عذر نہ چاہا۔ تیری موت گھات میں ہے۔ اور تیرا مقام زمین میں ہے۔ اور تیرا واپس جانا خداوند تعالٰے کی طرف ہے۔ دنیا کا غم تیرے دل پر ہے اور عاقبت سے تو غافل ہے۔ اے فراموش جاہل تیری عقل پر افسوس ہے +

غزل	ترجمہ
۱- دلا در کارِ حق میکن نظر ہا کہ در راہِ تو مے بینم خطر ہا	۱- اے دل تو خداوند تعالٰے کے کام کا خیال رکھ۔ کیونکہ میں دیکھتا ہوں کہ تیری راہ خطرناک ہے +
۲- کشا از خوابِ غفلت چشم تا من بگوشِ ہوش تو گویم خبر ہا	۲- تو غفلت کی خواب سے آنکھ کھول تا کہ میں تیری ہوش کے کان میں خبریں کہوں +
۳- نگر در خلق گورستاں فگندہ زیک تیرِ فنا جملہ سپر ہا	۳- اُس خلقت کی طرف دیکھ جو قبرستان میں دفن ہے یہ سب فنا کے ایک تیر کی ڈھال ہیں +
۴- بسا شاہانِ مہ رو اند در خاک کہ زا ایشاں در جہاں نبود اثر ہا	۴- بہت سے چاند کے مکھڑے والے بادشاہ خاک میں سوئے ہوئے ہیں کہ جن کا دنیا پر نام و نشان ہی نہیں رہا +
۵- معاصی زہرِ قہراست و نمودہ بکامِ نفسِ تو ہمچو شکر ہا	۵- گناہ قہر کا زہر ہے لیکن تیرے نفس کے مطلب کے موافق شکر کی طرح ہیں +

۶۔ گذر گاہ است ایں دنیائے فانی نباید مرد عاقل در گذر ہا	۶۔ یہ فنا ہونیوالی دنیا گذر جانیکا مقام ہے دانا آدمی اس پر گذر ہی نہیں کرتا +
۷۔ چو در پیش است مرگ اے پیر انصار تماشائے جہاں کن در سفر ہا	۷۔ اے پیر انصار جب موت در پیش ہے۔ تو تُو سفر میں جہان کی سیر کرلے +

اے عزیز دنیا آخرت کے اسباب حاصل کرنے کے لئے ہے۔ اور انسان موت کے لئے دنیا ایک تاریک کنواں ہے۔ اور ایک باریک رستہ۔ افسوس اُس شخص پر جس نے ایمان کا چراغ گل کر دیا اور ظلموں کا بوجھ پیٹھ پر لاد لیا +

غزل	ترجمہ
۱۔ مکن کہ آہِ فقیرے شبے بروں تازد فغان و نالہ بعرش بلیک اندازد	۱۔ ایسا (کام) نہ کر کہ کسی فقیر کی آہ کسی رات باہر نکلے۔ اور آہ و فغاں عرش معلےٰ پر پہنچائے +
۲۔ ز تیر آہ یتیماں چرا نمے ترسی کہ گر بکوہ رسد روزنے در و سازد	۲۔ یتیموں کی آہ کے تیر سے کیوں نہیں ڈرتا (وہ اس قسم کا ہے) کہ اگر پہاڑ پر مارا جائے تو اس میں بھی چھید کر دیتا ہے +
۳۔ حذر ہمے کن زآں نالۂ سحرگاہے کہ سوز سینہ سحرگاہ ناوک اندازد	۳۔ اس صبح کی آہ و زاری سے ڈر۔ کیونکہ اندرونی جلن صبح کے وقت تیر پھینکتی ہے +
۴۔ بوقتِ نیم شبے گر بگوید او اللہ ہزار ہمچو تو از خانماں براندازد	۴۔ اگر آدھی رات کے وقت وہ اللہ کہے۔ تو تیرے جیسے ہزار خاندان برباد کر دیگا +
۵۔ ہزار دشنہ کشیدہ ست و تیغ زہر آلود برائے گردنِ آنکس کہ باوے افرازد	۵۔ اُس شخص کی گردن کے لئے کہ جو اُس کی نافرمانی کرے ہزاروں خنجر اور زہر سے بھری ہوئی تلواریں سونتی ہوئی ہیں +

۶۔ ہزار جوشنِ پولاد گر تو مے پوشی
زآہِ گرمِ فقیرے چو موم بگذارد

۶۔ خواہ تو فولاد کی ہزار زرہ پہنے۔ فقیر کی گرم آہ سے موم کی طرح پگھل جائیگی +

۷۔ متاز بر سرِ مظلوم ساکن اے ظالم
کہ دستِ فتنۂ ایام بر سرت تازد

۷۔ اے ظالم تو عاجز مظلوم پر حملہ نہ کر۔ کیونکہ (اگر تو ایسا کرے گا تو) زمانے کے فتنے کا ہاتھ تجھ پر حملہ کرے گا +

۸۔ درونِ سینۂ مجروحِ بینوا مخراش
بدانکہ روزِ جزا ہست یا تو پردازد

۸۔ مفلس زخمی کے سینہ کو مت ستا۔ تجھے معلوم رہے کہ قیامت کے دن تجھ سے بدلا لیگا +

۹۔ اگر بحل نکند سائلِ ستم دیدہ
جزا دہندہ ترا در جہنم اندازد

۹۔ اگر مظلوم سایل تجھے معاف نہ کریگا تو بدلہ دینے والا (خدا) تجھے دوزخ میں ڈالیگا +

۱۰۔ زجورہائے یتیماں منال عبداللہ
کہ گر خسے بزند کردگار بنوازد

۱۰۔ اے عبداللہ تو یتیموں کے ظلم سے نہ رو۔ کیونکہ اگر کوئی تنکا مارے تو خدا نوازش کرتا ہے +

اے عزیز اس بات کی کوشش کر کہ درویشوں کی دعا سے تو مردِ کامل بن جائے اور ان کے مزاروں کی برکت سے تیرا رخسارہ زرد ہو جائے اور دنیا کا غم تیرے سر سے نکل جائے +

رباعی

ترجمہ

۱۔ خواہی کہ دریں زمانہ مردے گردی
واندر رہِ دیں صاحبِ دردے گردی

۱۔ اگر تو چاہتا ہے کہ میں اس زمانہ میں مردِ خدا بن جاؤں۔ اور دین کی راہ میں صاحبِ درد بن جاؤں +

۲۔ روزان و شباں بگردِ مرداں میگرد

۲۔ رات اور دن مردانِ خدا کے ارد گرد پھر

مردے گردی چو گرد مردے گردی   اگر تو کسی مرد خدا کے گرد پھرے گا تو مرد خدا بن جائیگا +

اے عزیز تجھے یاد رہے کہ خداوند تعالیٰ نے جو ظاہری کعبہ بنایا ہے۔ وہ پانی اور مٹی کا بنا ہوا ہے۔ اور جو باطنی کعبہ بنایا ہے وہ جان و دل کا بنا ہوا ہے۔ وہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کا بنا ہوا ہے۔ اور یہ اللہ جل شانہٗ کا۔ وہ کعبہ مومنوں کی منظور نظر ہے اور یہ کعبہ خدا کی منظور نظر ہے +

رباعی	ترجمہ
در راہِ خدا دو کعبہ آمد منزل	خدا کی راہ میں دو کعبے منزل کے طور پر ہیں
یک کعبۂ صورت است یک کعبۂ دل	ایک کعبہ ظاہری اور دوسرا دل کا +
تا بتوانی زیارتِ دلہا کن	جہاں تک تجھ سے ہو سکے دلوں کی زیارت
کافزوں ز ہزار کعبہ آمد دل	کر۔ کیونکہ دل ہزار کعبے سے بہتر ہے +

اے عزیز دنیا آرام کی جگہ نہیں۔ بلکہ یہ آزمائش کا مقام ہے۔ ایک کی ہمت بہشت کے لئے ہے اور دوسرے کی دوست کے لئے۔ میں اس پر قربان ہوں جس کی ہمت اس (خدا) کے لئے ہے۔ دنیا کا طالب بیمار ہے۔ اور عاقبت کا طالب مزدور اور خدا کا طالب خوش ہے۔ طالب الدنیا مونث (دنیا کا طالب عورت کی طرح ہے) اور طالب العقبیٰ مخنث (عاقبت کا طالب ہیجڑا ہے) اور طالب المولیٰ مذکر (خدا کا طالب مرد ہے) +

اے عزیز تجھے یاد رہے کہ جب تو نے اپنے آپ سے قطع تعلق کیا۔ تو تو دوست کو پہنچ گیا۔ دوسری باتوں کو اس میں دخل نہیں۔ اور زبان اس سے واقف نہیں مست ہو رہو اور جوش و خروش نہ کر۔ اور ٹوٹا ہوا ہو کر چپکا ہو رہ۔ کیونکہ درست گھڑے کو ہاتھ میں لٹکا کر لے جاتے ہیں۔ اور ٹوٹے ہوئے کو کندھے پر اٹھا کر۔

اگر تیرے پاس موجود ہے تو خوشی کر اگر نہیں تو طلب کر۔ پھول بن۔ کانٹا نہ بن۔
یار بن غیر نہ بن۔ یار کی تعریف کرنا اسلام ہے۔ اور اپنی تعریف کرنا کفر کامل۔
جب یار لائق ہو تو کام سہل بن جاتا ہے۔ لائق کی صحبت جان تک ہوتی ہے۔
اور نالایق کی روٹی تک +

رباعی	ترجمہ
صد سال اگر در آتشم مہل بود	اگر سو سال تک میں آگ میں آہستگی سے
آں آتشِ سوزندہ مرا سہل بود	پڑا رہوں۔ تو وہ جلانے والی آگ میرے لئے آسان ہے +
با مردمِ نا اہل مبادا صحبت	خدا کرے کہ نالایق آدمیوں کے ساتھ
کز مرگ بتر صحبتِ نا اہل بود	صحبت نہ ہو۔ کیونکہ نالایق کی صحبت موت سے بھی بدتر ہوتی ہے +

اس راہ میں اگر عابد کا ہاتھ بہشتی حوروں سے آلودہ ہو جائے تو اس کی معرفت
کی پاکیزگی دور ہو جاتی ہے۔ اور درویش اگر اللہ کے سوا غیر اللہ کو طلب کرے تو بیشک
اُس کی قبولیت کا دروازہ بند ہو جاتا ہے +

رباعی	ترجمہ
خواہی کہ سخن زجانِ آگہ شنوی	اگر تو چاہتا ہے کہ واقف کار جان کی
اسرارِ درون شہنشاہ شنوی	باتیں سنے۔ اور شہنشاہ (خدا) کے اندرونی بھیدوں کو سنے +
کم گیر زخویش تا تو در ہستیٔ خود	تو اپنے آپ کا چنداں خیال نہ کر تا کہ تو
بیخود ہمہ اننی انا اللہ شنوی	اپنی ہستی میں بیخود ہو کر اننی انا اللہ۔ (تحقیق میں ہوں اللہ) سنے +

اے درویش بہشت صرف بہانہ ہے۔ اصلی مطلب خود گھر والے (خدا) سے ہے۔ نماز اور روزے سے کام نہیں نکلتا۔ بلکہ عاجزی و مسکینی سے نکلتا ہے۔ دلوں کی رعایت میں کوشش کر۔ اور لوگوں کے عیبوں کو ڈھانپ۔ درویشی کیا چیز ہے؟ ایک خاک ہے جو چھنی ہوئی ہو۔ اور اس پر پانی چھڑکا ہوا ہو۔ نہ پاؤں کے تلوے پر اس سے گرد بیٹھتی ہے۔ اور نہ ہاتھ کی ہتھیلی کو اس سے درد محسوس ہوتا ہے ہوش کے کانوں سے سن۔ دین کو دنیا کے عوض نہ بیچ۔ ؎

دیں بدنیا مفروشید کہ بس سود نکرد — دین کو دنیا کے بدلے نہ بیچو کیونکہ جس نے
ہر کہ یوسف بزر نا سرہ بفروختہ بود — یوسف کو کھوٹے سونے کے عوض بیچا
اس نے فائدہ نہیں اٹھایا +

جو شخص دنیا کے تعلقات میں پھنستا ہے اور دین سے گریز کرتا ہے۔ وہ قیامت کے دن شرمندہ ہو کر اٹھیگا۔ اور اپنی بے عزتی کرے گا۔ جو شخص دس خصلتوں کو اختیار کرے گا۔ وہ اپنے دینی اور دنیادی کام ٹھیک ٹھاک کر لیگا۔ خدا کے ساتھ[1] صدق سے۔ نفس[2] کے ساتھ قہر سے۔ خلقت[3] کے ساتھ انصاف سے۔ اور بزرگوں[4] کے ساتھ خدمت سے۔ اور چھوٹوں[5] کے ساتھ مہربانی سے۔ اور درویشوں[6] کے ساتھ سخاوت سے۔ اور دوستوں[7] کے ساتھ نصیحت سے۔ اور دشمنوں[8] کے ساتھ بردباری سے۔ اور جاہلوں[9] کے ساتھ خاموشی سے۔ اور عالموں[10] کے ساتھ تواضع سے پیش آئے تاکہ ہرگز اس کے دل پر زخم نہ پہنچے +

حکایت ۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم سے لوگوں نے عرض کی۔ کہ دنیا کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں۔ آپ نے فرمایا میں ایسی چیز کے بارے میں کیا کہوں جس کو محنت سے حاصل کرتے ہیں اور مشقت سے نگاہ رکھتے ہیں۔ اور حسرت کے ساتھ چھوڑ جاتے ہیں +

اے عزیز تو اپنے عمر کے سرمائے کو غنیمت جان اور نفس امارہ سے رہائی حاصل کرنے کو عبادت سے بہتر خیال کر۔ اور موت کے وقت کو یاد کر اور نادان کو زندہ خیال نہ کر۔ اور نفس کی مراد پوری نہ کر۔ اور جاہل زاہد پر یقین نہ کر۔ اور خود شناسی کو بزرگی کا سرمایہ جان۔ یعنی اپنے آپ کو پہچان کہ تو کیا تھا اور کیا ہو جائیگا +

رباعی	ترجمہ
من من چہ میکنی کہ تو یک قطرۂ منی	تو نے میں میں کیسی لگائی ہے تو ایک منی
پاسنگ ہم نۂ چہ زنی لاف صد منی	کا قطرہ ہے۔ تُو تو پاسنگ بھی نہیں پھر کس واسطے تو سو سیر کی لاف مارتا ہے +
اول تو خاک بودی و آخر شوی تو خاک	پہلے بھی تو خاک ہی تھا اور آخر کو بھی خاک
خود را شناس تاز تو بیروں رود منی	خاک ہی ہو جائیگا۔ تو اپنے آپ کو پہچان تاکہ تجھ سے غرور نکل جائے +

اور تمام کاموں میں خداوند تعالےٰ سے مدد طلب کر +

اے عزیز تو خود بین نہ ہو۔ خدا بین (خدا کو دیکھنے والا) بن۔ جب تو خود بین نہ رہیگا۔ تو خدا بین ہو جائیگا +

اے عزیز ایسے دوست سے جو دشمنی کرے خوف کر۔ اور مغرور جاہل سے کنارہ کشی کر۔ سنی ہوئی اور نہ دیکھی ہوئی بات نہ کہو۔ اپنے عیب کا دیکھنے والا بن۔ اور لوگوں کے عیب نہ ڈھونڈ +

رباعی	ترجمہ
اندر رہِ حق تصرف آغاز مکن	خدا کی راہ میں قبضہ جمانے کا آغاز نہ کر۔ اپنی
چشم بد خود بہ عیبِ کس باز مکن	بُری آنکھ کو کسی کے عیب کے لئے نہ کھول +
سرِّ دلِ ہر بندہ خدا مے داند	ہر شخص کے دل کا بھید خدا جانتا ہے۔

خود را تو دریں میانہ انباز مکن — تو اپنے آپ کو اس میں شریک نہ کر +

اے عزیز جب تو کسی کے عیب سے واقف ہو جائے تو شور نہ کر۔ اے بیہوش یہی پارسائی ہے +

رباعی — ترجمہ

پارسائی نباشد اے جاناں — اے پیارے یہ پارسائی نہیں۔ اپنی ہی
در مراعاتِ خویش کوشیدن — رعایت میں کوشش کرنا +
من بگویم کہ پارسائی چیست — میں بیان کرتا ہوں کہ پارسائی کیا ہے
جرم بخشی و عیب پوشیدن — قصور کا معاف کرنا اور عیب کا ڈھانپنا پارسائی ہے +

اے عزیز عمر کی بنیاد برباد ہونے والی ہے۔ اس پر کیا بھروسہ ہو سکتا ہے۔ مرد وہی خوش ہے جو موت کو یاد کر کے غفلت سے آزاد ہو۔ ؎

غفلت با عتمادِ نفس یک نفس مکن — دم کے بھروسے پر ایک لحظہ بھی غفلت نہ کر۔
شاید ہمیں نفس نفسِ واپسیں بود — شاید یہی دم آخری دم ہو +

اے عزیز کسی شخص سے زیادتی نہ کر اور کسی کو تکلیف نہ پہنچا۔ اور بُرا کہنے اور برا سیکھنے اور بُرائی سوچنے سے کنارہ کر تاکہ تو اُس کا بدلہ نہ پائے + رباعی

بیشی طلبی ز ہیچکس بیش مباش — اگر تو (مرتبے کی) زیادتی چاہتا ہے تو کسی
چوں مرہمِ موم باش و چوں نیش مباش — پر زیادتی نہ کر۔ موم کی مرہم کی طرح ہو اور ڈنگ کی طرح نہ ہو +

خواہی کہ ز ہیچ کس بتو بد نرسد — اگر تو چاہتا ہے کہ کسی کی طرف سے تجھے بُرائی
بد گو و بد آموز و بد اندیش مباش — نہ پہنچے۔ تو تو برا کہنے والا بُرا سیکھنے والا اور بُرا سوچنے والا نہ ہو +

اے عزیز قبول کر اور سچی بات سے نہ پھر۔ خلقت کے ساتھ نیکی سے پیش آ۔ اور عیب پوشی کر۔ اور سونا چاندی خلقت کو بخش اور جوانمردی میں کوشش کر +

قطعہ	ترجمہ
درجہاں چار چیز خوش کر دم	جہاں میں چار چیزیں مجھے عمدہ معلوم ہوئی
یادگیر ایں سخن اگر مردی	ہیں۔ اگر تو مرد ہے تو ان کو یاد رکھ +
خُلق نیکو و راستی گفتن	نیک عادت۔ سچ بولنا۔ عیب ڈھانپنا اور
عیب پوشیدن و جوانمردی	مروت سے پیش آنا +

اے عزیز جو شخص چار چیزوں پر بھروسہ کرے اُس کو بے تمیز خیال کرنا۔ عورت کی وفا بادشاہوں کا اقرار۔ بے ریشوں کی خوبصورتی اور مستوں کی سخاوت +

رباعی	ترجمہ
تکیہ بر چار چیز نتواں کرد	چار چیزوں پر بھروسہ نہیں کر سکتے۔ اگر تو
ور کنی باد باشد اندر دست	کریگا تو ایسا ہے جیسی مٹھی میں ہوا +
بر وفائے زنان و عہدِ ملوک	عورتوں کی وفا پر اور بادشاہوں کے
خوبئ امرد و سخاوتِ مست	اقرار پر۔ بے ریشوں کی خوبصورتی پر اور مستوں کی سخاوت پر +

اے عزیز جو کچھ تیرے پاس ہے (خدا کی راہ میں) دے۔ کل کے لئے کچھ نہ رکھ۔ تو اپنا غم کھا۔ دنیا کا غم نہ کر۔ اگر تیرے پاس ہے تو دے ورنہ گالی نہ دے +

غزل	ترجمہ
۱۔ گفت از سرِ لطف و شفقتم پندِ لطیف	۱۔ اسی دینی علوم کے آفتاب نے سرزمین
آں شمسِ علومِ دیں در عرصۂ شام	شام میں مہربانی اور شفقت سے مجھے کیا عمدہ نصیحت کی +

۲۔ گفت آنچہ تراست دادہ بہتر آنرا
نادادہ چہ بہتر است گفتا دشنام

۲۔ اس نے کہا جو کچھ تیرے پاس ہو اس کا دے دینا ہی بہتر ہے۔ میں نے پوچھا نہ دینا کس کا بہتر ہے اس نے کہا گالی کا +

۳۔ ازخوردہ چہ بہتر است غمِ خویش بخور
ناخوردہ چہ بہتر است میداں کہ حرام

۳ کھانا کس چیز کا اچھا ہے؟ اپنے غم کا نہ کھانا کس کا بہتر ہے؟ حرام کا +

اے عزیز علم اور ادب سیکھ اور سونا چاندی جمع نہ کر۔ کیونکہ جو شخص سونا چاندی جمع کرتا ہے۔ وہ کنجوس ہے۔ اور جو علم اور ادب نہیں سیکھتا وہ یتیم ہے +

رباعی | ترجمہ

لَیسَ الفخر بالکمال والنسب
ان الفخر بالعلم والادب
لیس الیتیم من مات والدہٗ
ان الیتیم بغیر علم والادبُ

مال اور حسب نسب پر فخر نہیں ہوتا تحقیق علم اور ادب پر فخر ہوتا ہے +
وہ یتیم نہیں ہوتا جس کا باپ فوت ہو جائے بلکہ وہ یتیم ہے جو بغیر علم اور ادب کے ہے +

اے عزیز بدکاری چھوڑ دے۔ اور نیکی کو نہ چھوڑ۔ کیونکہ نیکی کرنے میں کوئی برائی نہیں +

مثنوی | ترجمہ

ز بد بگذر اے دوست نیکی بکن
کہ نیکی ز نیکی رسد بے سخن
کسا نیکہ بد را پسندیدہ اند
ندانم ز نیکی چہ بد دیدہ اند

اے دوست بدی چھوڑ اور نیکی کر۔ کیونکہ نیکی سے نیکی بغیر حجت کے پہنچ جاتی ہے +
وہ لوگ جنہوں نے برائی کو پسند کیا ہے میں نہیں جانتا انہوں نے نیکی میں کیا برائی دیکھی ہے +

اے عزیز تمام کاموں میں راستی اختیار کر۔ اور بزرگوں کی نوکری کے لئے تیر

کی طرح کمربستہ رہو۔پس چلّے میں اس امید پر بیٹھا رہ کہ تو شکار پر پہنچ جائے۔ ؎

راستی پیشہ کن و بستہ میاں باش چو تیر — راستی کا پیشہ اختیار کر اور تیر کی طرح کمربستہ
خواہ در چلہ نشیں خواہ بمیداں باش — رہ۔خواہ تو چلّے میں بیٹھ اور خواہ میدان میں رہ +

اے عزیز سب سے زیادہ دانا آدمی وہ ہے جو خدا سے غافل نہ ہو اور علم سے جاہل نہ رہے۔اور موت کو اپنے نزدیک سمجھے۔ ؎

رو بقضا کن ببیں عمر تلف کردہ را — قضا کی طرف رُخ کر اور ضائع کی ہوئی
تا بتو روشن شود رُو بعدم تا فتن — عمر کی طرف دیکھ۔تاکہ عدم کی طرف رُخ کرنا تجھ پر روشن ہو جائے +

اے عزیز وہ نیکی جو لوگوں کے حق میں تو نے کی ہو اور وہ بدی جو لوگوں نے تیرے حق میں کی ہو دونوں کو دل سے بھُلا دے۔کیونکہ نیکی بدی سب خداوند تعالےٰ کی طرف سے ہے +

اے عزیز اپنی نیکی اور بدی گِن اور دوسروں کی نیکی بدی اُنہیں پر چھوڑ دے ہم کو دوسروں کے کاموں سے کیا واسطہ۔ہر ایک اپنا کیا پا لیگا۔دوست اور دشمن کی باتوں کو چھوڑ۔کیونکہ خداوند تعالےٰ کی طرف تو نے واپس جانا ہے۔کمینی دنیا اور عجائب زمانے کے دھندوں کا کیا اعتبار ہے۔ایسا کام کر کہ تو خدا کے روبرو شرمندہ نہ ہووے +

اے عزیز تو ہر قسم کی آلودگی سے صاف رہ اور تمام آدمیوں سے نڈر ہو۔ ؎

تو پاک باش برادر مدار از کس باک — اے بھائی تو پاک رہ اور کسی کا خوف
زنند جامۂ ناپاک گازراں بر سنگ — نہ کر۔کیونکہ دھوبی ناپاک کپڑے کو پتھر پر مارتے ہیں +

اے عزیز لوگوں کے کہنے پر نہ جا۔ کیونکہ لوگوں کی زبان سے کوئی نہیں چھوٹ سکتا۔ ع

قیل ان الالہ ذو ولد	یہ بھی کہا گیا ہے کہ اللہ صاحب اولاد ہے
قیل ان الرسول قد کہنا	اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ رسول خدا فال ڈالنے والا ہے +
ما نجی اللہ والرسول معاً	جب خلقت کی زبان سے خدا اور رسول
من لسان الورا فکیف انا	نہیں چھوٹ سکے تو میں کیسے چھوٹ سکتا ہوں +

اے عزیز اس طرح ہو کہ تو نیک ہو اور خلقت تجھے برا خیال کرے۔ نہ ایسا کہ لوگ تجھے اچھا خیال کریں اور تو برا ہو۔ ع

تو نیک باشی و بدت گوید خلق	تو نیک ہو اور تجھے خلقت برا کہے۔ یہ بات
بہ کہ بد باشی و نیکت گویند	اس سے اچھی ہے کہ تو برا ہووے اور خلقت تجھے نیک کہے +

اے عزیز ہر کام میں تو دوست دشمن کے ساتھ نرمی اور صلح کر۔ لیکن دوستوں کے ساتھ محبت اور دشمنوں کے ساتھ نرمی۔ ع

آسایش دو گیتی تفسیر این دو حرف است	دونوں جہان کا آرام ان دو باتوں کی تفسیر
با دوستان تلطف با دشمناں مدارا	ہے۔ (اول) دوستوں کے ساتھ مہربانی (اور دوسرے) دشمنوں کے ساتھ صلح +

کیا ہی اچھا کہا ہے جس نے کہا ہے +

قطعہ	ترجمہ
ہیچ دانی کہ شیر مردی چیست	کیا تجھے کچھ معلوم کہ شیر مردی کسے کہتے ہیں
شیر مرد زمانہ دانی کیست	اور زمانے کا شیر مرد کون ہے +

آنکہ با دوستاں تواند ساخت	وہ ہے جو دوستوں سے موافقت کر سکے۔
وانکہ با دشمناں تواند زیست	اور جو دشمنوں میں بھی زندگی بسر کر سکے +

فخر رازی نے موافقت اور دوستی کے متعلق ایک ہی قطعہ میں بات ختم کر دی ہے +

قطعہ	ترجمہ
اگر دشمن نسازد با تو اے دوست	اے دوست اگر دشمن تجھ سے موافقت نہ کرے
تو مے باید کہ با دشمن بسازی	تو تجھے دشمن سے موافقت کرنی چاہیئے +
وگرنہ چند روزے صبر کن تا	نہیں تو چند روز صبر کر تاکہ نہ تو ہی رہے
نہ تو ماند نہ او نہ فخر رازی	نہ وہ ہی رہے اور نہ فخر رازی +

اے عزیز چاہیئے کہ سبح باسم ربک الاعلی الذی خلق (اُس پروردگار کے اسم کی تسبیح کر جس نے پیدا کیا) کے بموجب خداوند تعالےٰ کو یاد کرتا رہے۔ اور محاسبہ کا بیج تو اپنے نفس کی زمین میں بوئے۔ اگر تجھ سے نیک کام ظاہر ہو تو خداوند تعالےٰ کی توفیق کے سبب جان اور اُس کا شکریہ ادا کر۔ اور اگر برا فعل سرزد ہو۔ تو اپنے نفس کی طرف سے خیال کر اور توبہ اور استغفار پڑھ۔ جیسا کہ خداوند تعالےٰ نے فرمایا ہے۔ وما اصابک من حسنۃ فمن اللہ وما اصابک من سیئۃ فمن نفسک (اور جو تجھے نیکی پہنچے تو اسے خدا کی طرف سے خیال کر اور اگر برائی پہنچے تو یہ تیرے نفس کی طرف سے ہے) اگرچہ نیک اور بد کام کا پیدا کرنے والا خداوند تعالےٰ ہے لیکن از روئے ادب بُرے فعل کو اپنی طرف منسوب کر۔ سہ

گناہ گرچہ نبود اختیار ما حافظ	اے حافظ اگرچہ گناہ ہمارے اختیار میں نہیں
تو در طریقِ ادب کوش گو گناہِ من است	لیکن تاہم تو ادب کے طریقے میں کوشش کر اور کہو کہ وہ میرا ہی گناہ ہے +

اے عزیز خداوند تعالےٰ کی مہربانیوں کی امید رکھ اور بے گناہ ہونے کا دعوےٰ

دل میں نہ لا۔ ۵

اول کہ برق عصیاں بر آدمِ صفی زد — پہلے پہل جب آدم صفی اللہ پر ہی گناہوں
مارا چگونہ زیبد دعوئے بیگناہی — کی بجلی گری۔ تو ہم کو بیگناہی کا دعوے
کس طرح زیب دیتا ہے +

اَے عزیز تھوڑی سی نصیحت کو بے شمار خیال کر۔ اور بے شمار اطاعت کو بہت کم شمار کر۔ اور خطا کے واقعہ ہونے سے ڈر۔ اور گناہ کے عذاب سے کانپ اور رو +

اَے عزیز جب کوئی گناہ تجھ سے سرزد ہو تو توبہ کر اور خداوند تعالےٰ کی طرف لوٹ۔ کیونکہ خداوند تعالےٰ نے خود فرمایا ہے۔ واستغفروا ربکم ثم توبوا الیہ ان ربی رحیم (اور معافی مانگو اپنے رب سے اور توبہ کرو اس کی طرف تحقیق میرا پروردگار رحم کرنے والا ہے) اور اسی بارے میں آسمان کی سیر کرنے والے شہباز ابو سعید ابوالخیر فرماتے ہیں +

رباعی	ترجمہ
باز آ باز آ ہر آنچہ ہستی باز آ	واپس آ واپس آ جو کچھ تو ہے واپس آ
گر کافر و گبر و بت پرستی باز آ	خواہ تو کافر ہے اور خواہ آتش پرست اور خواہ بت پرست واپس آ +
ایں درگہِ ما درگہِ نومیدی نیست	یہ ہماری درگاہ نومیدی کی درگاہ نہیں
صد بار اگر توبہ شکستی باز آ	ہے۔ اگر تو نے سو دفعہ توبہ توڑ ڈالی ہے تو بھی واپس آ +

اگرچہ توبہ کا دروازہ ہر وقت کھلا ہے۔ لا یغلق باب التوبۃ علی العباد حتیٰ تطلع الشمس من مغربہا (بندوں پر توبہ کا دروازہ اس وقت تک بند نہیں۔ جب تک کہ سورج مغرب سے نہ نکلے (یعنی آخر تک)) لیکن جوانی اور طاقت

کے وقت جو شخص، خداوند تعالےٰ کی طرف رجوع کرتا ہے۔ تو قبولیت کے آسمان کا دروازہ کھلا ہے۔ کیونکہ بڑھاپے کے وقت تجھ سے گناہ ہو بھی نہیں سکتا +

رباعی	ترجمہ
سر موئے دلت سفید نشد	تیرا دل بال بھر بھی سفید نہیں ہوا۔ اور
بہیچ مو بر تنت سیاہ نماند	تیرے بدن پر ایک بال بھی سیاہ نہیں رہا +
اے حسن توبہ آں زماں کردی	اے حسن تو نے توبہ اس وقت کی جبکہ تجھ
کہ ترا قوتِ گناہ نماند	میں گناہ کی قوت ہی نہ رہی +

اے عزیز انسان عبادت اور خداشناسی کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ چنانچہ خداوند تعالےٰ جل شانہٗ فرماتا ہے۔ وماخلقت الجن والانس الا لیعبدون (اور نہیں پیدا کئے میں نے جن اور انسان مگر اس واسطے کہ وہ عبادت کریں) ؎

زندگی خاص از برائے بندگی است	زندگی خاصکر بندگی کے لئے ہے بغیر بندگی
زندگی بے بندگی شرمندگی است	کے زندگی شرمندگی ہے +

پس اگر تو نے وقت کی نقدی کھانے۔ سونے اور شہوت پر خرچ کر دی تو ان صفتوں میں حیوانات کا شریک ہوگا +

اے عزیز غفلت کی راہ چھوڑ دے اور عبادت کا کپڑا اپنے لئے قطع کرا۔ بادشاہوں کی خدمت چھوڑ دے۔ اور خداوند تعالےٰ کی عبادت اختیار کر۔ کیونکہ خداوند تعالےٰ تھوڑی سی فرمانبرداری سے راضی ہوتا ہے۔ اور بادشاہ باوجود بہت سی فرمانبرداری کے غمگین رہتا ہے۔ قطعہ

بعمرے دست بستہ پیش شہ استادۂ ہرگز	تو عمر بھر بادشاہ کے روبرو ہاتھ باندھے کھڑا
بہ بخشی حکم صادر نہ کہ پیشش آر و بنشانش	رہا۔ لیکن ہرگز بخشی کو یہ حکم بھی نہ ہوا کہ
	اس کو سامنے لاکر بٹھا دو +

چرا طاعت نیاری آں خدائرا کہ دو رکعت — تو اُس خدا کی فرمانبرداری کیوں نہیں کرتا
ہنوز از تو دانا گشتنہ پیشین است فرمانش — کہ ابھی تجھ سے دو رکعت نماز معلوم کرکے
پہلے ہی حکم نیکی کا بھیج دیتا ہے +

اے عزیز مناسب ہے کہ تو ہمیشہ معرفت الٰہی کی آگاہی میں سرگرم رہے۔ کہ معرفت کا ایک ذرہ بھر بہت سی اطاعت سے اچھا ہے +

اے عزیز فرمانبرداری اور نیک کام کرنا خداوندتعالےٰ کی رضامندی کے لئے ہے۔ چاہئے کہ تو اسے بجالائے۔ کہ خلقت کے دکھلاوے کی خاطر جو عبادت کی جائے وہ گناہ میں شامل ہے۔ خدا پناہ دے اس سے۔ ہ

کلیدِ درِ دوزخ است آں نماز — جو نماز تو لوگوں کے روبرو دلبی کرکے پڑھے
کہ در چشم مردم گزاری دراز — وہ دوزخ کے دروازے کی کنجی ہے +

دنیا کی زیادتی یا حور و قصور کے لئے عبادت کرنی خاص مطلب سے گمراہی اور ہلاکت ہے۔ ہ

تا بہشت و دوزخت در رہ بود — جب تک تیری راہ میں دوزخ اور بہشت
جانِ تو از راز کے آگاہ بود — ہے تیری جان بھید سے کب واقف ہو سکتی ہے +

اطاعت سے مطیع اور عبادت سے عابد وہی ہوتا ہے۔ کہ بہشت اور دوزخ سے اس کا مطلب معشوق (خدا) کا وصال ہے۔ ولو كانت الجنة نصيب المشتاقين بدون جماله فواويلاه ولو كانت النار نصيب العاشقين مع جماله نوا شوقاه اور اگر خدا کے مشتاقوں کو بغیر اُس کے جمال کے بہشت نصیب ہو تو واویلا مچاتے ہیں۔ اور اگر دوزخ اس کے جمال کے ساتھ نصیب ہو تو بڑے شوق سے قبول کرتے ہیں۔ ہ

جنت زدوم تا رخ زیبات نہ بینم	جب تک میں اس کا خوبصورت چہرہ نہ
فردوس چہ کار آید گر یار نباشد	دیکھوں میں بہشت میں نہ جاؤں گا بہشت
	کس کام آئیگا جبکہ یار پاس نہ ہو ۔

اے عزیز اپنے نفس کو پہچان کیونکہ جس نے اپنے آپ کو پہچانا اس نے اپنے خدا کو پہچانا۔ من عرف نفسہ فقد عرف ربہ (جس نے پہچانا اپنے آپ کو اس نے پہچانا اپنے رب کو) اور شریعت سے بال بھر فرق نہ کر کیونکہ عارف لوگ شریعت کے وسیلے سے حقیقت کو پہنچے ہیں۔ تو نے یہ نہیں سنا جو پیغمبر خدا نے فرمایا ہے۔ الشریعت اقوالی والطریقت افعالی والحقیقت احوالی والمعرفت اسراری (شریعت میرے قول ہیں۔ اور طریقت میرے فعل۔ اور حقیقت میرے حالات۔ اور معرفت میرے بھید ہیں) ؎

از شریعت در طریقت رخت کش	شریعت سے طریقت میں اسباب رکھ
واز حقیقت بعد زاں لذت بچش	اور حقیقت کے بعد لذت چکھ ۔

من یطع الرسول فقد اطاع اللہ (جس نے رسول کی تابعداری کی اس نے خدا کی تابعداری کی) ؎

خلاف پیمبر کسے راہ گزید	جس شخص نے پیغمبر کے برخلاف راستہ
کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید	اختیار کیا۔ وہ ہرگز منزل مقصود کو
	نہیں پہنچے گا ۔

اے عزیز گناہوں کو خلقت سے نہ چھپا مگر خداوند تعالےٰ سے شرم کر۔ کیونکہ یہ بات خیال سے دور ہے کہ خلقت سے گناہ چھپایا جاوے اور خدا سے شرم نہ کیجائے ۔

قطعہ	ترجمہ
سرت ہمہ دانائے فلک مے داند	خداوند تعالےٰ تیرے بھیدوں کو جانتا ہے

او موبمو ز صدق و شک مے داند	وہ صدق اور شک کو ذرا ذرا جانتا ہے +
گیرم کہ بہ زرق خلق را بفریبی	میں نے مانا کہ تو مکر سے خلق کو فریب دیگا
با او چہ کنی کہ یک بیک میداند	(یہ بتا) کہ تو اس کے ساتھ کیا کریگا جو ایک ایک بات کو جانتا ہے +

واللہ اعلم بذات الصدور (اللہ سینے کی باتوں سے واقف ہے) +

اے عزیز تواضع صبر اور عدل اختیار کر۔ کیونکہ حقیقی اور مجازی دوستوں سے دوستی صرف تواضع سے ہو سکتی ہے۔ اور دین اور دنیا کی مرادیں نہیں حاصل ہو سکتیں مگر صبر سے۔ اور ظاہری اور باطنی بادشاہی نہیں ملتی مگر عدل سے۔ اور رعیت اور خلقت کے کاموں کے محاسبے کا نام عدل ہے۔ اور ملک کی بادشاہی میں ظاہرا طور پر۔ یہ نصیحت مجھ سے سن اور اس نصیحت سے غمگین نہ ہو۔ وہ یہ ہے کہ نہ کسی کو ستا اور نہ کسی سے دکھ اٹھا +

مثنوی	ترجمہ
نصیحت نیک بختاں یاد گیرند	نیک بخت لوگ نصیحت کو یاد کرتے ہیں
عزیزاں پندِ درویشاں پذیرند	اور عزیز درویشوں کی نصیحت قبول کرتے ہیں +
چہ نیکو گفت درحقِ شتر مور	چیونٹی نے اونٹ کو کیا عمدہ بات کہی۔ کہ
کہ اے فربہ مکن بر لاغراں زور	اے موٹے تو لاغروں پر زور نہ کر +
جراحت بند باش از میتوانی	زخم کو بند کرنے والا ہو اگر تجھ سے ہو سکتا ہے۔ تو کیا جانتا ہے شاید تجھے بھی ایسا موقع پیش آئے +
ترا نیز ار بیند از چہ دانی	

اس بارے میں امیر حسن نے داناؤں کے لئے کیا عمدہ کہا ہے +

ترجمہ	غزل
۱۔ اے دل دنیا کے دھندے ہیچ ہیں۔ زمین و آسمان کی بنیاد ہیچ ہے ٭	۱۔ دلا کار و بارِ جہاں ہیچ نیست اساسِ زمیں آسماں ہیچ نیست
۲۔ تو نے اس باغ اور جنگل میں کیسے دل لگایا ہے۔ کیونکہ یہ بے وفا باغ (دنیا) کچھ نہیں ٭	۲۔ چہ وابستۂ دل دریں باغ باغ کہ ایں بیوفا بوستاں ہیچ نیست
۳۔ اگرچہ نو بہار سبز اور عمدہ ہوتی ہے جب آخر کار خزاں ہو جاتی ہے تو کچھ بھی نہیں ٭	۳۔ اگر سبز و خرم بود نو بہار چو میگردد آخر خزاں ہیچ نیست
۴۔ نہ کسی کو ستا اور نہ کسی سے رنج اٹھا۔ جان لے کہ اس سے عمدہ بات اور کوئی چیز نہیں ٭	۴۔ کسے را میازار و از کس مرنج کزیں بہترے نکتہ داں ہیچ نیست
۵۔ اے حسن تو جہان سے خوش اخلاقی سے پیش آ۔ نہیں تو چپکا ہو رہ گویائی اور بیان کچھ نہیں ٭	۵۔ حسن با جہاں دار خلقِ حسن خمش ورنہ نطق و بیاں ہیچ نیست

کیا ہی عمدہ کہا ہے جس نے کہا ہے۔ قطعہ

ترجمہ	قطعہ
اس بات سے عمدہ میں نے اپنی عمر بھر میں نہیں سنی جو کہ ایک بے سر و سامان رند شراب خانے میں کہہ رہا تھا ٭	بعمرِ خویش نشنیدم ازیں سنجیدہ تر حرفے کہ در میخانہ میفرسود رندِ بے سر و پائے
نہ تکلیف دے اور نہ تکلیف اٹھا اور کسی چیز کو حقیر نہ جان کیونکہ ہر ایک چیونٹی سلیمان ہے اور ہر ایک الو عنقا ہے ٭	مرنجان و مرنج و ہیچ چیزے را مشو منکر کہ ہر مورے سلیمان است ہر جغدیست عنقائے

اے عزیز خداوند تعالےٰ کی شناخت اور آخرت کی نجات علم کی ذات سے ہے اور بزرگوں اور بڑے آدمیوں کی مجلسوں میں دخل پانیکا وسیلہ علم ہے۔ پس چاہئے کہ اس رات کو چمکنے والے موتی کی تلاش میں دن رات کی تمیز نہ کرکے پروانے کی طرح اس کی شمع پر جان دے دے۔

چو شمع از پئے علم باید گداخت — علم کے واسطے شمع کی طرح پگھلنا چاہئے۔
کہ بے علم نتواں خدارا شناخت — کیونکہ بے علم خدا کو نہیں پہچان سکتے +

اے عزیز نیک لوگوں کی پیروی کر خواہ وہ بوڑھا ہو یا جوان۔

راست رورا پیروی کن گرچہ زن باشد کہ خضر — تو سیدھا چلنے والے کی پیروی کر خواہ وہ عورت ہی ہو کیونکہ جب خضر نے سکندر کا راستہ کھو دیا تو گھوڑی نے اس کی رہبری کی تھی +
چوں سکندر گم کند راہ مادیانش راہبر است

اے عزیز دنیا کو چھوڑ اور نفس کو مار اور نیند کو چھوڑ دے +

اے عزیز وہ لوگ جو امید اور خوف سے خدا کی فرمانبرداری کرتے ہیں وہ بیمار ہیں۔ خدا کے عاشق نے کیا ہی عمدہ فرمایا ہے۔ ما عبدناک خوفاً من نارک ولا طمعاً فی جنتک ولکن وجدنک اھل العبادۃ فعبدناک (ہم نے تیری عبادت تیری آگ سے ڈر کر نہیں کی اور نہ ہی تیرے بہشت کے لالچ سے لیکن چونکہ عابدوں نے تجھے پالیا ہے۔ اس لئے ہم تیری عبادت کرتے ہیں۔ (یعنی تجھے حاصل کرنے کی خاطر)۔) +

اے عزیز خداوند تعالےٰ کی شناخت ہمیشہ اپنی شناخت سے حاصل ہوتی ہے کیونکہ جس نے اپنی عبودیت (بندہ ہونا) پہچان لیا اُس نے خدا کی ربوبیت (رب ہونا) پہچان لی۔ لیکن خدا تک پہنچنے کا راستہ یہ ہے۔ کہ ایک قدم دنیا سے اٹھائے اور دوسرا آخرت سے پھر تو جلدی خدا کو پہنچ جائیگا۔ من تقدم خطوتین فقد وصل (جس نے

دونوں قدم اُٹھا لیئے وہ خدا سے مل گیا) ؎

نعیم ہر دو جہاں پیشِ عاشقاں ہیچ است
کہ ایں متاعِ قلیل است و آں بہا کثیر

دونوں جہان کی نعمتیں عاشقان الٰہی کے نزدیک کچھ بھی نہیں۔ کیونکہ یہ کم اسباب ہے اور اس کی قیمت زیادہ ہے +

کیا ہی عمدہ کہا ہے جس نے کہا ہے۔ ؎

آز بگذار و بادشاہی کن
گردنِ بے طمع بلند شود

حرص چھوڑ اور بادشاہی کر۔ کیونکہ بے طمع آدمی کی گردن بلند ہوتی ہے +

صاحب اسرار اور راز نے حرص کے بارے میں کیا عمدہ کہا ہے۔ ؎

طمع را سہ حرفست و ہر سہ تہی
ازاں نیست بر طامعاں رابہی

طمع کے تین حرف ہیں اور تینوں خالی ہیں۔ اسی سبب سے طمع کرنے والوں کی بہتری نہیں ہوتی +

کیا اچھا کہا ہے جس نے کہا ہے ؎

ہر حرفست بے نقطہ گشت ترکیب طمع از وے
نقطہ را شرم مے آید کہ بر گردِ طمع گردن

جن حرفوں سے طمع مرکب ہے اُن میں سے ہر ایک نقطہ سے خالی ہے۔ نقطے کو شرم آتی ہے کہ طمع کے نزدیک پھٹکے +

بہت عمدہ فرمایا ہے جس نے یہ فرمایا ہے +

قطعہ	ترجمہ
ہر کہ خواہد کہ دریں دہر بہر صیف و بہار چوں گُلِ تازہ رُخِ او بہ طراوت باشد نرود بر درِ اربابِ جہاں بہرِ طمع گرچہ مشہور چو حاتم بہ سخاوت باشد	جو شخص چاہتا ہے کہ اس جہان میں ہر موسم میں تازہ پھول کی طرح اس کا چہرہ تر و تازہ ہے + اس کو چاہیئے کہ اہل جہان کے دروازے پر طمع کی خاطر نہ جائے۔ اگرچہ وہ سخاوت میں حاتم کی طرح مشہور ہو

اے عزیز قناعت کا دامن پکڑ اور اپنی عزت خاک میں نہ ملا ہ ؎

تا حریصی ہرگز از خواری نیابی تو اماں — جب تک تو لالچی بنا رہیگا تب تک تو بیعزتی
زانکہ دیدم بار ہا من حرص و خواری تو اماں — سے کبھی امن میں نہیں رہیگا کیونکہ میں نے کئی دفعہ دیکھا ہے کہ حرص اور خواری ساتھ ساتھ ہوتی ہیں ✦

کیا تو نے نہیں سنا۔ الحارصُ محرومٌ والسائلُ مجذومٌ (لالچی خالی رہتا ہے اور مانگنے والا کٹا ہوا) ✦

اے عزیز دنیاوی مال و اسباب کے لئے محروم اور مجذوم نہ بن۔ بلکہ قناعت کے ملک میں حاتم ہونا ظاہر کر ؎

تنہا نہ حاتم اوست کہ جودے کند بہ خلق — حاتم صرف وہی نہیں جو خلقت پر
ہر کس کہ از کسے نستاند حاتم است — سخاوت کرے۔ ہر ایسا شخص حاتم ہی ہے جو کسی سے کچھ نہ لے ✦

اے عزیز آدمیوں سے کسی آرزو کو طلب نہ کر ؎

بس عاجز اند خلق مکن التجائے ز کس — خلقت بہت عاجز ہے کسی سے کچھ طلب
ہر آرزو کہ مے طلبی از خدا طلب — نہ کر۔ جو خواہش تو طلب کرتا ہے۔ خدا سے طلب کر ✦

حکایت۔ ایک مست دیوانہ رستے پر پڑا ہوا تھا۔ بادشاہ اس کے پاس سے گذرا تو کہا کہ اے دیوانے! کچھ مانگ۔ اس نے کہا مجھے مکھیوں نے بہت ستا رکھا ہے۔ ان کو منع کر دے تاکہ مجھے تکلیف نہ دیں۔ بادشاہ نے کہا مکھیاں میرے حکم کی تابع نہیں۔ دیوانے نے کہا جبکہ مکھیاں تیرا حکم نہیں مانتیں تو میں تجھ سے کیا مانگوں ✦

قطعہ	ترجمہ
بخششی از خدا طلب ہمہ چیز	اے بخششی ہر چیز خدا سے مانگ کیونکہ آسمان
در سما و سمک خزانۂ اوست	اور زمین تمام اس کا خزانہ ہے ÷
کارِ کس از کسے نیاید راست	آدمی کا کام کسی آدمی سے پورا نہیں
کارِ ہر کس بکارخانۂ اوست	ہوتا۔ ہر شخص کا کام اس کے کارخانے میں بنتا ہے ÷

اے عزیز امانت میں دیانت داری اختیار کر۔ کیونکہ اس میں خیانت کرنے سے شرمندگی حاصل ہوتی ہے۔ ؎

در خیانت بود خجالتِ مرد	خیانت میں آدمی کو شرمندگی حاصل ہوتی
واں خجالت دریغ باشد درد	ہے۔ اور اس شرمندگی سے افسوس اور رنج پیدا ہوتا ہے ÷

اے عزیز جہاں تک ہو سکے بدی کے عوض نیکی کر ؎

بدی را بدی سہل باشد جزا	بدی کے بدلے بدی کرنا سہل ہے۔ اگر تو
اگر مردی احسن الیٰ من اسا	مرد ہے تو جس نے تجھ سے بدی کی ہے اُس کے ساتھ نیکی کر ÷

بہت اچھا کہا ہے جس نے کہا ہے۔ ؎

ہر کسے در راہِ من خارے نہد من گل نہم	اگر کوئی شخص میری راہ میں کانٹا رکھیگا
وسزائے خار یابد من جزائے گُل برم	تو میں پھول رکھوں گا۔ کیونکہ وہ کانٹے کی سزا بھگتیگا اور میں پھول کا اجر لونگا ÷

کیا ہی عمدہ کہا ہے جس نے یہ کہا ہے۔ ؎

نیکواں را دوست دارد ہر کہ باشد در جہاں	نیک لوگوں کا تو ہر شخص دوست ہوتا ہے۔

گر بداں را دوست داری گوئے بُردی از میاں	اگر بُرے آدمی کو دوست رکھے تو بازی جیت جائے گا +

اے عزیز حسد۔ حرص۔ پس گوئی۔ جھوٹ۔ تہمت۔ شہوت۔ خودپسندی۔ غصہ پلیدی۔ کنجوسی۔ دلی غصہ۔ تکبر اور دکھلاوا چھوڑ دے۔ کیونکہ یہ شیطان کی خصلتیں ہیں +

اے عزیز جب تو نے تکبر اور ریا کو چھوڑ دیا تو تو اللہ تعالےٰ کو پہنچ جائے گا +

اے عزیز دولتمندی پر فخر نہ کر کیونکہ یہ غفلت کی خواب میں خیالی لشکر ہے +

قطعہ	ترجمہ
عید و شبِ قدر و صبح و شامے شد و رفت	عید۔ شب قدر۔ صبح اور شام ہوئیں اور
شادی و غم و ہجوم عامے شد و رفت	چلی گئیں۔ خوشی۔ غم اور عام ہجوم ہوا اور چلا گیا +
ہنگامِ نشاط و صحبتِ سیم تناں	خوشی کا موقع اور خوبصورتوں کی صحبت
در عالمِ خواب احتلامے شد و رفت	خواب میں احتلام کی طرح ہوئی اور چلی گئی +

بہت عمدہ کہا ہے جس نے کہا ہے +

غزل	ترجمہ
۱۔ مناز اے بتِ چیں کہ چیں ہم نماند	اسلئے چین کے بت تو فخر نہ کر کہ چین بھی
قرارِ جہاں ایں چنیں ہم نماند	نہیں رہا۔ جہان ہمیشہ اسی طرح نہیں رہا +
۲۔ اگرچہ نہ بینی جہاں مثل سابق	۲۔ اگرچہ تونے جہان کو پہلی طرح نہیں دیکھا۔
نماند زمانہ زمیں ہم نماند	جب زمانہ نہیں رہا تو زمین بھی نہیں رہیگی +
۳۔ نہ جم ماند اینجا نے آں نگینش	۳۔ نہ جمشید ہی رہا اور نہ اس کا نگینہ نگینہ
نقوشِ نگین و نگیں ہم نماند	کے نقش اور نگینہ بھی نہیں رہا +

اے عزیز۔ سخاوت۔ قناعت۔ شجاعت۔ مروت۔ راست روی حلیمی اور بردباری

کو اپنا لباس بنا۔ اور انہیں عادات سے ہر شخص کو اپنا دوست بنا +

اے عزیز جو کچھ تجھ سے پوچھیں۔ اسکا جواب دینے میں جلدی نہ کر اور جبتک نہ پوچھیں کہو۔ اور جب تک نہ بلائیں نہ جا۔ اور وہ چیز نہ بیچ جو خریدنا ہی نہیں چاہتے۔ اور ایسی چیز نہ رکھ جو وہ نہ لیں۔ نہ رکھ۔ نہ اُٹھا اور نہ کئے ہوئے کو شمار کر۔ دل کو شیطان کا کھلونا نہ بنا۔ اور دل کو حرص اور لالچ سے خالی کر۔ اور باطن کو [illegible] وصاف رکھ۔ بلکہ ظاہر میں رند بنا رہو۔ اور باطن میں پارسا اور پرہیزگار +

قطعہ	ترجمہ
گر مست نہ مست نمائی مے کن دیوانہ نۂ گاہ ربائی مے کن	اگر مست نہیں تو اپنے آپ کو مستوں کی طرح ظاہر کر۔ اور اگر تو دوانہ نہیں تو تنکے وغیرہ اکٹھے کرتا رہو +
تا خلق بر اسرارِ تو واقف نشود رندے بنماؤ پارسائی مے کن	تاکہ خلقت تیرے بھید سے واقف نہ ہو جائے۔ تو رند بنکر پرہیزگاری کر +

اے عزیز ہر آدمی کی روٹی نہ کھا۔ اور اپنی روٹی کسی کو دینے میں دریغ نہ کر۔ نفس امارہ کے حکم سے خوف کر۔ اور اپنے تانبے کو اس کی مخالفت کی اکسیر سے سونا بنا۔ دشمن اگرچہ حقیر ہو اس کو اونے اخیال نہ کر۔ اور قرض خواہ کتنا ہی تھوڑا ہو اس کو بہت سا خیال کر۔ مستوں کا قرض نہ لے اگرچہ سخت ضرورت ہو۔ اور عورت نہ کر خواہ حور ہی ہو +

قطعہ	ترجمہ
مرد باید کہ بدنیا نکند میل دو چیز گر بخواہد کہ ہمہ عمر سلامت ماند	مرد کو چاہیئے کہ دنیا میں دو چیزوں کی رغبت نہ کرے۔ اگر وہ چاہتا ہے کہ تمام عمر سلامتی سے بسر ہو +

زن نخواہد اگرش دخترِ قیصر بدہند — اول عورت نہ کرے خواہ اسے بادشاہ
دام نستاند گر وعدہ قیامت باشد — کی بیٹی دیویں۔ دوسرے قرض نہ لے خواہ
قیامت کا وعدہ ہو +

اَے عزیز جس کی تجھے شناخت نہیں اُس کے ہمراہ سفر نہ کر۔ اور اپنی تھوڑی سی چیز کو دوسروں کی بہت سی کے برابر خیال کر۔ بیہودہ غم نہ کھا۔ اور جس سے تجھے غم پہنچے اس کو چھوڑ دے۔ خدا کی دوستی کم آزاری میں ہے اور آدمیوں کو دکھ دینے والے دوست کو بازاری دوست خیال کر۔ اپنے آپ کو اپنی حالت سے غافل نہ رکھ اور جو تجھ سے موافقت کرے اس کی نوازش کر۔ دنیا اور آخرت کی نیک بختی داناؤں کی صحبت میں ہے اور محض بے عزتی اور رسوائی خود پرستوں اور نمودیوں کی مجلس میں ہے۔ نادان سے کنارہ کشی کر۔ اور دانا جہاں کہیں ہو اس سے مل جا۔ سخاوت کا پیشہ اختیار کر۔ اور فقیروں کی مفلسی کا اندیشہ کر۔ تو فقر پر فخر کر نہ دولتمندی پر۔ اور شکر تکلیف میں بجالا نہ شفا میں۔ درویشوں سے محبت کر اور ان کی دوستی پر فخر کر۔ خدا کے حکم پر راضی رہو۔ اگر تو راضی نہ ہوگا تو کیا کرے گا۔ تو خود قاضی بن۔ خوش اخلاق اور کم آزار ہو۔ اور دن رات خدا کی یاد میں مشغول رہو ۵

پس از سی سال این معنی محقق شد بخاقانی — تیس سال کے بعد خاقانی کو یہ بات
کہ یک دم با خدا بودن بہ از مُلکِ سلیمانی — ٹھیک طور پر معلوم ہوئی۔ کہ ایکدم خدا
کی یاد سلیمان کے ملک سے بہتر ہے +

اَے عزیز موت سے پہلے ہی مرجا۔ اور ذکر کے وسیلے سے خداوند تعالیٰ کے وصال کا دامن پکڑ۔ تاکہ تو نیک اور بد کے جال میں نہ پھنسا رہے +

قطعہ — **ترجمہ**

تا موتوا قبل ان تموتوا نشوی — جب تک تو مرنے سے پہلے نہ مریگا

تا محو ذاتِ پاک یا ہُو نشوی
اور جب تک تو خداوند تعالےٰ کی ذات پاک میں نہ مٹ جائیگا +

از راہِ جفا عناں نتابی ہرگز
تب تک ظلم کی راہ سے باگ نہ موڑیگا

وز نیک و بدِ زمانہ یکسو نشوی
اور زمانے کے نیک و بد سے الگ نہ ہوگا +

اے عزیز جو بات تو اپنے لئے پسند نہیں کرتا۔ وہ دوسرے کے حق میں بھی نہ کر۔ اگر کسی سے تعلق پیدا کرنے کے لئے تو مجبور ہو۔ تو اس قسم کا تعلق پیدا کر کہ جب تو تعلق قطع کرے تو کسی قسم کی بے عزتی نہ ہو۔ اور نہ اس کے چھوڑنے میں تجھے تکلیف پہنچے ۔ ہ

دلا بگیر تعلق برسم مرغابی
اے دل مرغابی کی طرح تعلق رکھ ۔

بود در آب چو برخاست خشک تر برخاست
جب وہ پانی سے باہر نکلتی ہے تو بالکل خشک ہوتی ہے +

اے عزیز اگر تو ہوش کے کان لگا کر سنے۔ تو میں تجھے ایک نہایت عمدہ بات سناؤں۔ کہ ایک ہی بات بہت سی باتوں سے اچھی ہے۔ وہ یہ ہے کہ روح کا آرام اکیلا رہنے میں ہے۔ اور دل کی خوشی الگ رہنے میں ۔ ہ

مجرد باش در معنے اگر آسودگی خواہی
اگر حقیقت میں تو آرام چاہتا ہے تو اکیلا

کہ خارے در بیاباں نیست دامنگیر عریاں را
رہ۔ کیونکہ کوئی کانٹا جنگل میں ننگے کے دامن کو نہیں پکڑتا +

اے عزیز خداوند تعالےٰ کے سوا کسی سے دل لگانا خوشی کی قید سے چھوٹنا اور غم کے جیلخانے میں پھنسنا ہے۔ اس واسطے کہ خداوند تعالےٰ کے سوا جس سے تو محبت کرے گا۔ یا تو اسے چھوڑ دیگا یا وہ تجھے چھوڑ جائیگا۔ پس ان دونوں صورتوں میں سے کوئی بھی ہو۔ اس سے دل رنجیدہ ہوتا ہے +

قطعہ	ترجمہ
ہر کہ جز حق دوستداری عاقبت	خداوند تعالٰے کے سوا جس سے تو
تو از و یا او ز تو گردد جدا	دوستی پیدا کرے گا۔ تو اس سے یا وہ تجھ سے جدا ہو جائیگا +
زانکہ پیش از وے ازیں دارِ فنا	اس واسطے کہ اس دنیا میں اُس سے
تو فنا گردی و یا گردد فنا	پہلے تو فنا ہو جائیگا یا وہ تجھ سے پہلے فوت ہو جائے گا +

اَے عزیز اگر تو خوشی چاہتا ہے تو تکلیف اُٹھا۔ اور اگر مراد چاہتا ہے تو صبر کر اور اگر بلندی چاہتا ہے تو تواضع کر اور اپنی نسبت لاف نہ مار +

قطعہ	ترجمہ
عیب باشد بزرگ شمیدن خود را	اپنے آپ کو بڑا جاننا عیب کی بات ہے
واز خلق و زمانہ برگزیدن خود را	اور خلقت اور زمانے سے اپنے آپ کو بہتر خیال کرنا بھی عیب ہے +
از مردمکِ دیدہ بباید آموخت	آنکھ کی پتلی سے یہ بات سیکھنی چاہئے۔
دیدن ہمہ را و ندیدن خود را	سب کو دیکھنا اور اپنے آپ کو نہ دیکھنا +

اَے عزیز جو شخص اپنے آپ کو نہیں دیکھتا اور تواضع اختیار کرتا ہے وہ زمانے کے باغ سے مراد کا پھول حاصل کر لیتا ہے ؎

تواضع نشۂ ہوش است ہر کہ بیمغز است کے داند	تواضع ہوش کا نشہ ہے جو شخص بے مغز ہے
بلے گردن کجا خم میشود مینائے خالی را	اُس کو کیا معلوم ہے۔ ہاں خالی صراحی کی گردن کب جھکتی ہے +

اَے عزیز اپنی قابلیت اور فضیلت پر مغرور نہیں ہونا چاہئے۔ کیونکہ تو خود بینی

سے نقصان اُٹھائیگا۔ نفع نہیں حاصل کرے گا۔ ؎

تا علم و فضل بینی بے معرفت نشینی
یک نقطہ ات بگویم خود را مبیں کہ رستی

جب تک تو اپنے علم و فضل کا خیال رکھیگا خدا شناسی سے محروم رہیگا میں تجھے ایک بات کہتا ہوں کہ تو اپنے آپکو نہ دیکھ تاکہ تو خلاصی پائے

؎ ہر کہ بخود نظر کند آں نظر آفتے بود
بلکہ بنزد اہل آں نظر آفتے بود

جو شخص اپنی طرف دیکھتا ہے یہ خوش طبعی نہیں ہوتی۔ بلکہ خدا رسیدہ کے نزد ایسی نظر مصیبت میں شامل ہے +

حکایت۔ خواجہ حسن بصری کا دامن ایک ہیجڑے کے دامن سے چھو گیا۔ اس دامن کو فوراً کاٹ ڈالا۔ ہیجڑے نے کہا۔ اے شیخ تو اپنی طرف نہ دیکھ ابھی تیرے اور میرے کام کا انجام معلوم نہیں۔ شاید خدا کے نزدیک کون مقبول ہو۔ ؎

چوں رد و قبول ہمہ در غیب است
زنہار کسے را مکنی عیب کہ عیب است

چونکہ سب کا رد ہونا یا قبول ہونا پوشیدہ ہے۔ خبردار کسی کی برائی نہ کر کیونکہ یہ عیب ہے +

اے عزیز نیکی کر تاکہ تو بدلہ پائے۔ اور کسی کو ہاتھ اور زبان سے تکلیف نہ پہنچا تاکہ تو بھی تکلیف نہ اُٹھائے۔ حرص کا غلام نہ بن اور غفلت پر فریفتہ نہ ہو۔ مال کو عارضی سمجھ اور تندرستی کو غنیمت جان +

اے عزیز ہزار دوست ہوں تو بھی تھوڑے ہیں۔ اور دشمن ایک ہو تو بھی اسے بے شمار خیال کر۔ لوگوں سے روپیوں کی تھیلی نہ مانگ۔ بلکہ خود بخود اپنے لئے مال طلب نہ کر۔ ؎

سیر چشماں را بہ ایں نو دولتاں نسبت مکن
فربہی چیزے دگر آماس چیزے دیگر است

اُن آدمیوں کو جن کی نظر سیر ہے ان نئی دولت والوں سے نسبت نہ دے۔ کیونکہ موٹاپا اور چیز ہے اور سوجن اور شے ہے +

اَے عزیز خاندانوں کی عزت کا خیال رکھ اور دولتمندی پر فخر نہ کر اور گناہ سے دُور رہو۔ اور مصیبتوں میں صبر کر۔ اور آدمیوں کی پیٹھ پیچھے وہی کہو جو تو سامنے کہہ سکے۔ اور نیازمندوں کو ملامت نہ کر۔ اور درویشوں کو نااُمید نہ لوٹا۔ اور کسی کو اپنے بھید سے واقف نہ کر۔ اور خدا کی خلقت کی حاجتوں کو پورا کرنے کو بڑا بھاری کام خیال کر۔ اور اپنی نیکی کا احسان نہ جتلا۔ اور لوگوں کو بدی سے یاد نہ کر۔ اور خلقت کو اپنا امیدوار بنا۔ اور کسی کے غم سے خوشی نہ کر۔ اور جوانمردوں سے وفا طلب کر۔ آدمی کو تکلیف تین باتوں سے پہنچتی ہے۔ اول وہ وقت جو پیش آنے والی ہو۔ اور قسمت سے زیادہ حاصل کرنے سے اور دوسروں کی ملکیت کو اپنی خیال کرنے سے جبکہ تیری روزی دوسروں کی روزی سے جدا ہے۔ تو پھر یہ بیہودہ محنت کس واسطے کرتا ہے۔ مُہر کو کیسے سے نکال کر زبان پر رکھ اور مہر (محبت) دنیا سے اُٹھا کر ایمان پر رکھ۔ افسوس ہے ایسے شخصوں کی حالت پر کہ جنھوں نے ایمان کا چراغ گل کر دیا اور غفلت کی رات میں لے گئے۔ دن کو عیش و عشرت میں مست ہیں اور رات کو غرور کی نیند میں۔ وہ نہیں جانتے کہ خدا سے دور پڑے ہیں اور کل کو قبروں میں سوئیں گے ✦

رباعی	ترجمہ
عمرے بغم جہان دوں میگذرد	عمر کمینے جہان کے غم میں گذرتی ہے۔ اور
ہر لحظہ ز دیدہ اشک خوں میگذرد	ہر لحظہ آنکھوں سے خون کے آنسو جاری ہیں ✦
شب خفتہ و روز مست وہر صبح خمار	رات کو سوتے ہیں دن کو مست ہیں اور
اوقاتِ شریف بیں کہ چوں میگذرد	صبح کے وقت خمار میں ہیں۔ دیکھو کہ اوقات شریف کس طرح گذرتا ہے ✦

اَے عزیز لڑکپن میں تو پست ہے اور جوانی میں مست اور بڑھاپے میں سست پن خدا کو کب یاد کرے گا۔ ۵

قُولِی بسہ زبانِ خود بربستی	تو اپنی زبان سے صرف قُولِی (کہ اے عورت)
صدخانہ پُر از بتاں بیکے نشکستی	پکارتا ہے۔ بتوں کے بھرے ہوئے سو گھروں میں سے ایک بت کو بھی تو نے نہیں توڑا ✦
امروز درجہاں نکردی کارے	آج تو نے جہان میں کوئی کام نہیں
فردات وہد خمار کامشب مستی	کیا۔ آج رات تو مست ہے کل تیرا نشہ ٹوٹے گا ✦

اے عزیز مستی کا عالم کیا ہی عمدہ ہے۔ جہاں کہیں تو ہو تجھے کوئی نہیں پوچھیگا کہ تو کون ہے۔ اگر تو واپس آجائے تو دروازہ (توبہ کا) کھلا ہے۔ اگر نہ آئے تو خداوند تعالےٰ کو چنداں ضرورت بھی نہیں۔ دنیا کو اگر دوست رکھتا ہے تو وہ تا کہ رہے۔ اور اگر تو اسے دشمن سمجھتا ہے تو کھائے تا کہ نہ رہے۔ کُل کا دن گذر گیا جس کے آنیکی امید نہیں۔ اور آنے والے کل پر بھروسہ نہیں حال (اس وقت) کو غنیمت جان کیونکہ یہ بھی دیر تک نہیں رہتا۔ اور اُس شخص سے ڈرتا رہو جو خدا سے نہیں ڈرتا۔ اور جو کچھ کرتا ہے۔ کسی کے صلاح و مشورے سے نہیں کرتا۔ اگر تو ہوا پر اُڑے گا تو مکھی ہے۔ اور اگر تو پانی پر چلیگا تو تنکا ہے۔ تو دل کو قابو رکھ تا کہ تو کچھ ہو جائے۔ شاہِ مردان علی مرتضےٰ نے دنیا کا ملک نیزے کے زور لیا۔ اور آخرت کا ملک تین روٹیوں سے ✦

قطعہ	ترجمہ
آں شنیدی کہ حیدرِ کرار	یہ بات تو نے سُنی ہے کہ حیدر کرار نے
چند کافر بکشت و قلعہ کشاد	بہت سے کافروں کو مارا اور قلعہ فتح کیا ✦
لیک تا او نداد سہ اقراص	لیکن جبتک اُنہوں نے تین روٹیاں نہ دیں
پا بر فتحِ عاقبت ننہاد	آخرت کی فتح پر پاؤں نہ رکھا ✦

اے عزیز اس راہ میں مرد بن۔ اور دل کو پُر درد رکھ۔ کوئی خام کام نہ کر۔ اور حرص اور لالچ کی گلی میں مقام نہ کر +

رباعی	ترجمہ
گر در رہِ شہوت و ہوا خواہی رفت	اگر تو شہوت اور حرص کی راہ چلیگا۔ تو
از من خبرت کہ بے نوا خواہی رفت	میں تجھے خبر دیتا ہوں کہ تو خالی جائیگا +
بنگر چہ کسی و از کجا آمدۂ	دیکھ تو کون ہے اور کہاں سے آیا ہے
میداں کہ چہ میکنی کجا خواہی رفت	اور معلوم کر کہ تو کیا کرتا ہے اور کہاں جائے گا +

اے عزیز دنیا میں دل نہ لگا۔ کیونکہ تو خراب و خستہ حال ہوگا۔ دل خداوند تعالیٰ سے لگا۔ کہ تو خلاصی پائے گا۔ اگر تیرے پاؤں ہیں تو اس کی قید میں رکھ۔ اور اگر سر ہے تو بھی اس کی کمند میں بندھا ہوا رکھ۔ وہ (خدا) دریا ہے اور باقی تمام ندیاں ہیں۔ اگر تو موتی تلاش کرتا ہے تو دریا سے کر۔ ندی میں سے نہ کر۔ خواہ امیر ہے اور خواہ دربان دونوں پر واجب ہے۔ کہ خدا کی راہ میں عبادت کا بیج بوئیں۔ اور فرمانبرداری کی شراب پیئیں۔ اور خداوند تعالےٰ کی عبادت میں کوشش کریں۔ خداوند تعالےٰ نے ہمیں پیدا کیا تاکہ ہم اسے کارساز جانیں۔ اور وہ موت اس لئے بھیجتا ہے۔ تاکہ ہمیں معلوم ہو کہ وہ بے نیاز ہے۔ جس کو پیدا کیا عبادت کے لئے کیا +

اے عزیز عبادت کی کوشش کر تاکہ دنیا کی محنت ختم ہو۔ اور عبادت کا بیج اُگے اور وصال کی صبح نمودار ہو۔ اور ازلی نصیبے کا چاند نکلے۔ اور نیک بختی کا دروازہ کھُلے۔ اور دیدار الٰہی کا آفتاب منہ دکھلائے +

اے عزیز کتوں کی دس عادتیں اپنے آپ میں پیدا کر۔ تاکہ معرفت کے آسمان

پر تو روشن چاند کی طرح چمکے۔ اول ہمیشہ بھوکا رہنا کہ یہ نیک لوگوں کی عادت ہے
دوسرے مقررہ مکان نہ رکھنا یہ اہل توکل کا طریقہ ہے۔ تیسرے رات کو نہ سونا یہ
محبت والوں کی عادت ہے۔ چوتھے مرنے کے بعد ورثہ کا نہ چھوڑنا یہ آزاد آدمیوں
کی حالت ہے۔ پانچویں خواہ کتنا ہی ظلم دیکھیں اپنے مالک کو نہیں چھوڑتے۔
یہ مریدوں کی رسم ہے۔ چھٹے تھوڑی سی جگہ پر راضی ہونا یہ تواضع کرنے والوں کا
طریقہ ہے۔ ساتویں جب کوئی دوسرا ان کی جگہ پر غالب آجائے۔ تو جگہ کو چھوڑ دیتے
ہیں یہ عاجزوں کا طریقہ ہے۔ آٹھویں۔ جب ہٹاویں تو چلے جاتے ہیں۔ جب پھر
بلائیں تو آجاتے ہیں۔ اور پچھلا غصہ دل میں نہیں رکھتے۔ یہ اہل تسلیم کا طرز ہے۔
نویں۔ کھانا کھاتے وقت دور بیٹھتے ہیں۔ اور انتظار میں رہتے ہیں۔ یہ مسکینوں
کی عادت ہے۔ دسویں اگر ان کی طرف توجہ نہ کی جائے تو بھی خوش ہیں۔ یہ مجذوبوں کی حالت
ہے۔ ضروری ہے کہ سالک ان دس خصلتوں سے خالی نہ ہو۔ نہیں تو معرفت کا
پانی اس کی ندی میں جاری نہ ہوگا +

اے عزیز بدن کے علاقے میں شہوت نامی ایک فساد کرنے والا ہے۔ کہ بہت
سی جماعت مثلاً جوانی۔ غرور۔ تکبر اور غفلت وغیرہ کے ساتھ فساد برپا کرنے کی
خاطر سر اٹھا کر عبادت کے ادا کرنے میں سستی کرتا ہے۔ چاہیئے کہ توکل کے گھوڑے
پر سوار ہو کر اور درستی کی زرہ بدن پر پہنکر اور توکل کے لوہے کی ٹوپی سر پر رکھ کر
اور رہبری کا تیرہ ہاتھ میں لیکر اور صدق کی تلوار کمر پر باندھ کر اور نامرادی کی ڈھال
کندھے پر رکھ کر اور صبح کی دعا کا ترکش اپنے بدن پر لٹکا کر اور صبر کی کمان دل کے
کندھے پر رکھ کر اور بندگی کا نقارہ بجا کر اور عالیشان عہدے داروں اور رستم جیسے
بہادروں۔ مثلاً عقل اور دل جمعی۔ دعا۔ بہادری۔ سخاوت۔ سب کو ہمراہ لیکر اس پر
حملہ کرے۔ اور اس پر فتح پا کر اس کے [illegible] بنیاد کو اکھیڑ دے تاکہ تو باطن کے ملک

کی حکومت میں عزت حاصل کرے +

اے عزیز تو خداوند تعالےٰ سے دونوں جہان کا آرام طلب کر۔ اور خداوند تعالےٰ کے حکموں کی عزت کر۔ اور اللہ تعالےٰ کی خلقت کے ساتھ مہربانی سے پیش آ۔ ۵

عمر بہ خوشنودیٔ دلہا گذار — تو دلوں کو خوش کرنے میں عمر بسر کر
تا ز تو خوشنود شود کردگار — تاکہ خداوند تعالےٰ تجھ سے خوش ہو جائے +

کم کھانے۔ کم بولنے۔ کم سونے اور آدمیوں کے ساتھ میل جول کم رکھنے کی عادت اختیار کر۔ اور ماں باپ۔ استاد اور طریقت کے پیر کی خوشی حاصل کر۔ اور دانا آدمیوں کے ساتھ صلاح اور مشورہ کر۔ اور جب تک تو آدمیوں کو چپکا نہ دیکھے۔ بات کرنے کے لئے منہ نہ کھول۔ اور عالموں اور نیک لوگوں کے سوا کسی سے ملکر نہ بیٹھ۔ اور مصیبت پر صبر کر۔ اور نعمتوں کا شکر بجالا۔ اور عبادت میں سستی نہ کر۔ آشنا اُس شخص کو خیال کر جس کو تو نے معاملے میں پہچان لیا ہو اور جھوٹ نہ بول تاکہ سچائی کا جھنڈا کھڑا کر سکے۔ اور بدلے سے غافل نہ ہو +

اے عزیز اگر تیرا دل گناہ کے مرض میں گرفتار ہو۔ تو اس کا علاج توبہ اور استغفار ہے +

حکایت ایک روز حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ بغداد کے بازار سے گذرے تھے۔ ایک طبیب کو دوکان پر بیٹھے ہوئے دیکھ کر فرمایا۔ اے طبیب! گناہ کے دور کرنے کی دوا تیرے پاس ہے؟ طبیب بھی خداشناس تھا۔ سر سوچنے کے لئے جھکا دیا۔ اور بہت دیر کے بعد سر اُٹھا کر عرض کی۔ ہاں جناب میرے پاس ہے تو سہی لیکن تلخ بہت ہے۔ آپ سے کھایا نہیں جائے گا۔ آپ نے

فرمایا۔ دِہ تا کہ میں کھالوں۔ اس نے عرض کی۔ درویشی کی جڑ اور صبر کے پتے۔ اور حلم کی ہرڑ۔ اور تحمل کا بہیڑہ۔ اور تواضع کا آنولہ۔ محبت کے ہاون میں ڈالکر توفیق کے ہاتھ سے کوٹ کر فکر کی دیگ میں ڈالو۔ اور شوق کا پانی اس میں ڈال کر محبت کی آگ پر رکھو۔ جب جوش آئے تو امید کے پیالے میں ڈال کر توبہ کی مصری ملا کر پی لو۔ تاکہ گناہ کا مرض دور ہو جاوے +

کیا اچھا کہا ہے جس نے یہ کہا ہے۔ ؎

جز بتوبہ نتواں رست زامراض گناہ	توبہ کے سوا گناہوں کی بیماریوں سے
توبہ کن توبہ کہ ازمرض رہائی یابی	خلاصی نہیں ہوتی۔ توبہ کر توبہ تاکہ تو مرض سے رہائی پائے +

اے عزیز درخت کو پانی۔ اور لڑکے کو دودھ۔ اور شریعت کو استاد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور طریقت کو پیر کی۔ اگر تو چاہتا ہے۔ کہ کسی مرتبے پر پہنچ جائے۔ تو استاد کا دامن پکڑ۔ اور پیر کی باتوں پر عمل کر۔ تاکہ گمراہی کے جنگل میں نہ جائے +

رباعی	ترجمہ
تا پیش روت نباشد اے سالکِ راہ	اے راہ رو جب تک تیرا پیشوا نہیں
جائے نرسی عزیز من خواہ مخواہ	ہے۔ تُو تو خواہ مخواہ کسی مقام پر نہیں پہنچیگا +
من با تو زروئے مہربانی گفتم	میں نے [illegible]بات مہربانی سے تجھے کہی ہے
برگیر درو بدُرجِ دل دار نگاہ	موتی کو لے[illegible]ی ڈبیا میں محفوظ رکھ +

اے عزیز عبد اللہ ایک پوشیدہ خزانہ تھا[illegible] کنجی حرمانی کے ہاتھ تھی۔ اتفاقاً زندگی کے چشمے پر پہنچا۔ تو اس قدر پی گیا[illegible]ہی رہا نہ حرمانی +

رباعی

مجنوں زتمنائے رُخِ جانانش
میگشت بکوہ ودشت سرگردانش

چیزے نگذشت برزبانش اِلا
لیلےٰ میگفت تابرآمد جانش

ترجمہ

مجنوں اپنے معشوق کے دیدار کی خاطر پہاڑوں اور جنگلوں میں مارامارا پھرتا تھا +

اس کی زبان سے کچھ نہ نکلا مگر لیلےٰ لیلےٰ پکارتا تھا یہاں تک کہ اس کی جان نکل گئی +

تمت

اُردو ترجمہ رسالہ نقشبندیّہ

اس رسالہ میں نقشبندیّہ طریقہ کے ذکر اور لطائف قلبی و مراقبہ وغیرہ کا بیان ہے اور اس کے ساتھ طریق مراقبہ بھی بتایا گیا ہے اور دل کا نقشہ دکھلا کر ہر ایک لطیفہ و مقام دکھلایا گیا ہے ✤ قیمت چار آنے .. .. ۴ /

اُردو ترجمہ مجمع الاسرار

جناب حضرت پیر بہادر شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس میں طریقہ قادریہ کے اذکار اور اوراد کو نہایت تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے۔ کتاب قابل دید ہے ✤ قیمت .. .. ۱۰ /

اُردو ترجمہ ہدیۃ القلوب و تحفۃ الارواح

یہ کتاب بھی تصوف میں ایک بیش بہا جوہر ہے۔ خدا سے رابطہ و اتحاد کرنے والوں کو اس کتاب کا مطالعہ نہایت ضروری ہے۔ کوئی مسئلہ ایسا نہیں جس کا ذکر اس میں نہ آیا ہو۔ کتاب قابل دید ہے ✤ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے ۱/۸

اردو ترجمہ چہل حدیث

یہ کتاب چہل حدیث مطبوعہ مصر کا اردو ترجمہ ہے۔ مؤلف علیہ الرحمۃ نے ہر ایک حدیث کا نہایت وضاحت کے ساتھ ذکر کیا ہے۔ اور اس کے ساتھ بزرگان عظام و صحابہ کبار جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وسلم کا ذکر اس خوبی سے کیا ہے کہ پڑھ کر رقت طاری ہو جاتی ہے۔ اگر ہمارا یہ کہنا غلط نکلے تو ہم حلف پر واپس لینے کے ذمہ وار ہیں۔ دل دردمندوں کے لئے تو گویا اکسیر ہے ✤ قیمت ۱/۸

اُردو ترجمہ چہل مکتوب

یعنی جناب خواجہ عثمان جالندھری رحمۃ اللہ علیہ کے چالیس مکتوبات کا اردو ترجمہ۔ خواجہ رحمۃ اللہ علیہ نے مسائل توحید و معرفت کو جس عمدگی سے ان مکتوبات میں ادا کیا ہے واقعی انہیں کا حصہ ہے۔ طالبان مولا اسے ضرور پڑھیں۔ بلکہ اس کو حرز جان بنائیں۔ اور اس سے عمدہ عمدہ سبق حاصل کریں۔ نہایت سلیس با محاورہ اردو ترجمہ ✤ قیمت ایک روپیہ ۱/-

مثنوی تحفۃ العاشقین معہ تحفۃ العارفین

یہ دونوں کتابیں سالک حق پرست مست بادۂ الست مقبول بارگاہ احد حضرت شاہ عبد الصمد قدس سرہ نقشبندی مجددی کی تصنیف لطیف میں سے ہیں۔ اردو زبان میں سراپا برکت اور رحمت ہیں۔ چنانچہ مشہور ہے کہ حضرت مصنف کو ان کتابوں کی تصنیف کے لئے خواب میں جناب سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم سے ارشاد ہوا تھا۔ اور یہی وجہ ان کے مقبول عام اور فائدہ مند ہونے کی ہے یہ دونوں کتابیں نہایت خوشخط اعلے درجہ کے کاغذ پر بہت صحت سے چھاپی گئی ہیں ✤ قیمت بارہ آنے .. .. ۱۲ /

دریائے حقیقت

یعنی پنجابی دوہڑے ہاشم شاہ۔ یہ کتاب آشنایان طریقت واقفان رموز حقیقت شناوران دریائے توحید عاشقان الٰہی کیلئے ور بے بہا جواہرات کے ٹکڑے ہیں ✤ قیمت ۲ /

تحفہ قادریہ زبان اُردو

اس بابرکت کتاب میں حضرت شاہ ابو المعالی رحمۃ اللہ علیہ لاہوری نے جو عاشق جناب سید عبد القادر جیلانی کے ہیں۔ جناب غوث پاک کے مناقب اور کرامات کو نہایت معتبر روایات سے عجیب دلکش اور پر اثر طریق سے قلمبند فرمایا ہے اور تحریر عبارت میں جناب علیہ الرحمۃ نے اپنے سچے عشق اور بیتابی کا نہایت پر درد الفاظ میں ثبوت دیا ہے۔ جس کے مطالعہ سے انسان پر فوری اثر نمودار ہوتا ہے۔ اس کتاب کو طالبان مولا کی خاطر نہایت عام فہم اُردو میں ترجمہ کیا گیا ہے اور بہت بڑی کوشش سے چھاپا گیا ہے ✤ قیمت آٹھ آنے .. .. ۸ /

ہر ایک درخواست ملک چنن الدین ملک تاج الدین خلف ملک فضل الدین ککے زئی تاجران کتب قومی بازار کشمیری لاہور کے نام ہو

جذب الاصفیا الی فضائل المصطفٰے

یعنی جناب نبی عربی فداہ روحی اُمّی و ابی صلی اللہ علیہ وسلم کی مختصر تعریف۔ یہ ایک صوفیانہ قرآن و حدیث سے تلخیص مصنف نے آنحضرت صلوٰۃ اللہ علیہ کے فضائل کو قرآن و حدیث صحیحہ و اقوال بزرگان سے ثابت کیا ہے عاشقان رسول کریم کے لئے ایک نہایت مستند و اعلیٰ درجہ کی کتاب لاجواب ہے صوفیان صفا کیش اس کو حرز جان بنائیں اور سعادت دارین حاصل کریں ٭ قیمت چار آنے ۔۔ ۴/

القول المقبول فی علم غیب الرسول

یعنی جناب نبی عربی فداہ روحی اُمّی و ابی صلی اللہ علیہ وسلم کے عالم الغیب ہونے پر ایک محققانہ اور مصدقانہ قرآن و احادیث صحیحہ سے ثبوت مصنف صاحب نے اس بات کو نہایت عمدہ اور روشن طور پر قرآن و احادیث سے ثابت کیا ہے کہ آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام کو علم غیب حاصل تھا بس قابل دید و لاجواب کتاب ہے نہایت اعلیٰ درجہ کے سفید کاغذ پر خوشخط چھپ کر تیار ہے ٭ قیمت چھ آنے ۔۔ ۶/

حیاتِ جاودانی

یعنی

مناقب و حالات حضرت محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ بزبان اُردو

یہ کتاب نایاب حضرت غوث صمدانی قطب ربانی میراں محی الدین سید شیخ عبدالقادر گیلانی کے حالات و کرامات میں جامع ہے۔ عربی کتاب

قلائد الجواہر فی مناقب شیخ عبدالقادر

مطبوعہ مصر کا نہایت سلیس بامحاورہ اردو ترجمہ ہے

اس کتاب میں حضرت موصوف کے بچپن سے لیکر اخیر تک کے کل حالات مع کرامات عالیہ نہایت تفصیل کے ساتھ درج ہیں۔ آپ کے علم و فضل کے حالات آپ کے مدرسہ کی کیفیت آپ کے یاران صحبت کی سوانح اور ان بزرگوں کے حالات جو آپ کے زمانہ میں اولیائے کرام میں سے تھے۔ نیز آپ کے شاگردوں کے حالات اور ان کا ذکر جن کو جناب عالیمقام سے فیض باطنی نصیب ہوا ہے۔ آپ کے فرزندان عالیمقام کے حالات اور شجرۂ انساب اس کے علاوہ دیا گیا ہے۔ اس سے پہلے آج تک اُردو زبان میں کوئی جامع کتاب نہیں۔ لہذا بہ پاس خاطر عاشقان جناب غوث اعظم و طالبان جمال محبوب ربانی غوث الثقلین سید عبدالقادر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ اس بیش بہا کتاب کو عربی سے اردو میں بصرف زر کثیر ترجمہ کیا گیا ہے۔ کتاب کی خوبی کتابت کی عمدگی چھپائی کی صفائی دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے ٭ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے ۔۔ ۔۔ ۔۔ عہ۸

مجالستہ النبی

یہ رسالہ بھی حضرت سلطان باہو قدس سرہ العزیز کی تصنیف لطیف ہے جس کا نہایت سلیس اردو ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس میں بھی حضرت نے نہایت عمدگی سے بعض مسائل تصوف کو بیان فرما کر طالبان خدا اور عاشقان محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم کیلئے ایک احسان عظیم فرمایا ہے۔ اس کتاب میں جو جو مضامین ہیں اُن کو آگاہی ناظرین کیلئے درج ذیل کیا جاتا ہے تاکہ ناظرین بعد ملاحظہ مضامین مندرجہ کے اس کتاب کو خرید فرماویں۔ حمد۔ نعت کتاب لکھنے کی وجہ اور اس کی صفت اس رسالہ کے پڑھنے والے کو اس کا نفع پہنچنا۔ تزکیہ نفس و مقام قلب اور روح وغیرہ کا بیان (معرفت الٰہی کا علم سے حاصل ہونا اور علم ظاہر و باطن کی مثال مراقبہ کا تفصیلی بیان مقام فنا فی الشیخ و مقام فنا فی الرسول کی شناخت۔ انسان کے وجود میں مقامات نفس وغیرہ فقیری بدون علم کے مذموم ہے (تصور اسم اللہ کی تاثیر) قلب سے خود بخود ذکر کا جاری ہونا (ذکر قلبی کی شناخت) انسان کے وجود میں اربعہ عناصر کی مثال یہ نفس کہاں سے پیدا ہوتا ہے انسان کے وجود میں مقامات نفس اور اُس کی اقسام روح پاک و روح ناپاک شیخ پیر و مرشد وغیرہ۔ قیمت دو آنے ۔۔ ۔۔ ۲/

المشتہران

ملک حنیف الدین ملک تاج الدین خلف ملک فضل الدین کیکے زئی تاجران کتب قومی بازار کشمیری ۔ لاہور